NDI
نیشنل
ڈیموکریٹک
انسٹیٹیوٹ
برائے بین الاقوامی امور

سیاسی جماعتیں، سرکاری پالیسی اور شمولیت پر مبنی جمہوریت

وسطی و مشرقی یورپ ریجنل پولیٹکل پارٹی پروگرام

جمہوریت پر کام کریں اور جمہوریت کو کامیاب کریں

این ڈی آئی (NDI) ایک بلا منافع، غیر جانبدار، غیر سرکاری تنظیم ہے جو دو دہائیوں سے زائد عرصے سے دنیا کے ہر خطے میں جمہوری اداروں اور مروجہ طریقوں کی حمایت کر رہا ہے- 1983 میں قیام سے اب تک این ڈی آئی (NDI) اور اس کے مقامی پارٹنرز سیاسی وشہری تنظیموں کے قیام واستحکام، انتخابی عمل کے تحفظ، اور حکومت میں شہریوں کی شمولیت ،کشادہ پن اور احتسابی عمل کے فروغ کے لئے سرگرم عمل ہیں۔

این ڈی آئی (NDI) نے یہ کتابچہ نیشنل انڈومنٹ فار ڈیموکریسی (NED) کی مالی معاونت سے تیار کیا۔ اس میں ظاہر کی گئی آراء مصنفین کی ذاتی ہیں اور ضروری نہیں کہ یہ این ای ڈی (NED) کے خیالات کی عکاسی کریں۔

یہ دستاویز نیشنل ڈیموکریٹک انسٹی ٹیوٹ (NDI) کی جانب سے شینن اوکونیل نے تیار کی۔ مصنفہ اس سلسلے میں گرانقدر رہنمائی اور معاونت فراہم کرنے پر اینا ریڈیسوک، سیف ایشیابر، نتالی ہل اور انگرڈ ہیبٹس کی شکرگزار ہے۔ اینجلا ولکنز، راب تھامس، ڈیزی مے لینڈ سمتھ، اولی برل، مارک تھیسن، ٹیری مرفی اور جین ڈیلینڈرے کا خصوصی شکریہ جنہوں نے انتہائی کشادہ دلی کا مظاہرہ کرتے ہوئے اپنے وقت اور وسیع علم میں سے اس پراجیکٹ کے لئے کلیدی مواد فراہم کیا۔ اینا کاڈووک، ماجانینڈ ووک اور انٹونی ریپل کا بھی معاونت فراہم کرنے پر شکریہ۔

National Endowment *for* Democracy

Supporting freedom around the world

جملہ حقوق محفوظ بحق نیشنل ڈیموکریٹک انسٹی ٹیوٹ (NDI)2011۔ اس تصنیف کے اجزاء غیر تجارتی مقاصد کے لئے دوبارہ تیار یا ترجمہ کئے جا سکتے ہیں بشرطیکہ اس کے ساتھ مواد کے حوالہ کے طور پر این ڈی آئی (NDI) کا نام دیا ہو اور کسی بھی ترجمہ کی کاپیاں این ڈی آئی (NDI) کو ارسال کی جائیں۔

NDI

نیشنل
ڈیموکریٹک
انسٹیٹیوٹ
برائے بین الاقوامی امور

سیاسی جماعتیں، سرکاری پالیسی اور شمولیت پر مبنی جمہوریت

اندرونی و بیرونی مشاورت کس طرح یورپ کی سیاسی جماعتوں کو جوابی سوچ پر مبنی سرکاری پالیسی کی تشکیل میں مدد دیتی ہے

پارٹیوں کے دستور اور مروجہ طریقوں کا مطالعہ

جمہوریت پر کام کریں اور جمہوریت کو کامیاب کریں

NDI

نیشنل
ڈیموکریٹک
انسٹیٹیوٹ
برائے بین الاقوامی امور

455ماساچوسٹس ایونیو، این ڈبلیو، آٹھویں منزل، واشنگٹن، ڈی سی 20001-2621
فون202.728.5500، فیکس888.875.2887
www.ndi.org
www.twitter.com/ndi
www.facebook.com/national/democratic.institute

نیشنل ڈیموکریٹک انسٹی ٹیوٹ ایک بلا منافع، غیر جانبدار، غیر سرکاری تنظیم ہے جو دنیا بھر میں جمہوری اداروں کی حمایت اور استحکام کے لئے کام کر رہی ہے۔1983 میں قیام سے اب تک این ڈی آئی (NDI) اور اس کے مقامی پارٹنرز سیاسی و شہری تنظیموں کی تعمیر کے ذریعے جمہوری اداروں اور مروجہ طریقوں کو مسلمہ شکل میں آگے لانے، انتخابی عمل کے تحفظ اور حکومت میں شہریوں کی شمولیت، کشادہ پن اور احتسابی عمل کے فروغ کے لئے سرگرم عمل ہیں۔

ایک سو سے زائد ممالک سے تعلق رکھنے والے اپنے عملہ ارکان اور رضا کار سیاسی ماہرین کے ساتھ این ڈی آئی (NDI) خیالات، علوم، تجربات اور مہارتوں کے تبادلہ کے لئے افراد اور گروپوں کو یکجا کرتا ہے۔ شراکت داروں کو بین الاقوامی جمہوری ترقی سے متعلق بہترین مروجہ طریقوں سے وسیع تر آگاہی فراہم کی جاتی ہے جسے وہ اپنے اپنے ملکوں کی ضروریات کے مطابق ڈھال سکتے ہیں۔ این ڈی آئی (NDI) کی کثیر قومی سوچ اس پیغام کو قوت دیتی ہے کہ اگرچہ جمہوری ماڈل کوئی ایک نہیں ہے لیکن بعض کلیدی اصول تمام جمہوریتوں میں مشترک ہیں۔ جمہوریت کو وسعت دینا این ڈی آئی (NDI) کا اولین نصب العین ہے تاکہ اس کے ذریعے لوگوں کی زندگی میں ٹھوس بہتری کو یقینی بنایا جا سکے۔

شہریوں کی شمولیت: جمہوریت کو کامیاب بنانے کے لئے ایسے باخبر اور فعال شہریوں کی ضرورت ہے جو اپنے مفادات کا اظہار کریں، اجتماعی طور پر عمل کر سکیں اور سرکاری عہدیداروں کا احتساب کر سکیں۔ این ڈی آئی (NDI) شہریوں کو سیاسی عمل میں بھرپور طریقے سے حصہ لینے میں مدد دیتا ہے اور شہریوں اور منتخب عہدیداروں کے درمیان رابطے کا کام دیتا ہے۔

انتخابات: این ڈی آئی (NDI) رائے دہندگان اور شہریوں میں آگاہی پیدا کرنے، انتخابی قوانین کی اصلاح اور انتخابی عمل کے تمام مراحل کی نگرانی میں سیاسی جماعتوں اور شہری تنظیموں کے ساتھ مل کر کام کرتا ہے۔ این ڈی آئی (NDI) 74 ملکوں میں شہریوں کے 300 سے زائد گروپوں اور اتحادوں کے ساتھ کام کر چکا ہے، انتخابی دیانتداری کے فروغ کے لئے سینکڑوں جماعتوں کے ساتھ سرگرم عمل ہے اور انتخابی مشاہدہ کے 100 سے زائد بین الاقوامی وفود کا اہتمام کر چکا ہے۔ این ڈی آئی (NDI) بین الاقوامی انتخابی مشاہدہ کے معیارات کے تعین میں بھی نمایاں کردار ادا کر چکا ہے۔

سیاسی جماعتوں کی تعمیر: این ڈی آئی (NDI) اپنے شراکت داروں کے ساتھ مل کر سیاسی جماعتوں کی تعمیر پر کام کرتا ہے جن میں داخلی جمہوری طریقوں اور امیدواروں کے چناؤ سے پولنگ، پلیٹ فارم کی تیاری اور عوامی رابطہ و رسائی تک ہر قسم کی سرگرمیاں شامل ہیں۔ انسٹی ٹیوٹ پارٹیوں کو طویل مدتی ادارہ جاتی ترویج کے فروغ، انتخابات میں بہتر کردار ادا کرنے، ضابطہ ہائے اخلاق طے کرنے، سیاسی تنازعہ کم کرنے اور حکومت میں تعمیری انداز میں شمولیت میں مدد دیتا ہے۔

جمہوری طرز حکمرانی: این ڈی آئی (NDI) کمیٹیوں کے استحکام، قانون ساز اداروں کی نگرانی، کارروائی کے ضوابط، معلومات تک عوام کی رسائی، کاکس یا اجتماعی فورمز، اور انتخابی حلقہ میں رابطہ و رسائی کے سلسلے میں دنیا بھر میں مقنّنہ کے اداروں کے ساتھ کام کرتا ہے۔ انسٹی ٹیوٹ حکومتی وزارتوں کے علاوہ وزراء اعظم اور صدور کے دفاتر کو زیادہ فعال طریقے سے کام کرنے، عوامی رابطہ و رسائی بہتر بنانے اور بحیثیت مجموعی عوام کے تقاضوں سے زیادہ ہم آہنگ سوچ اپنانے میں بھی مدد دیتا ہے۔

خواتین کی قیادت: 1985 سے این ڈی آئی (NDI) دنیا بھر میں سیاسی زندگی میں خواتین کی تعداد اور موثر حیثیت بہتر بنانے کے لئے پروگراموں کا اہتمام کر رہا ہے۔ این ڈی آئی (NDI) کے پروگراموں کے ذریعے خواتین شہری قائدین، رائے دہنگان، امیدواروں، سیاسی جماعتوں کے نمائندوں اور منتخب قائدین کو اس یقین کے ساتھ حمایت فراہم کی جاتی ہے کہ خواتین سیاسی طور پر جتنی زیادہ فعال ہوں گی اداروں کی سوچ تمام شہریوں کی ضروریات سے اتنی زیادہ ہم آہنگ ہوگی۔ کسی بھی مرحلے پر این ڈی آئی (NDI) کے ملکی پروگراموں کی تقریباً 75 فیصد سرگرمیاں مقنّنہ کے اداروں، سیاسی جماعتوں اور سول سوسائٹی میں بطور قائدین، کارکن اور باخبر شہری خواتین کی سیاسی شمولیت کے لئے مخصوص ہوتی ہیں۔

جمہوریت پر کام کریں اور جمہوریت کو کامیاب کریں

بورڈ آف ڈائریکٹرز

چیئر پرسن
میڈلین کے البرائٹ

وائس چیئر پرسنز
ہیریٹ سی بیبٹ
تھامس اے ڈیشل
مارک بی ناتھنسن

سیکرٹری
پیٹرک جے گرفین

خزانچی
یوجین ایڈنبرگ

صدر
کینتھ وولیک

برنارڈ ڈبلیو آرونسن
ایلزبتھ ایف بیگلے
رچرڈ سی بلم، ڈونا برازیلے
جان بیگٹ کالاموکڈز
رابن سی کارناہان
ہاورڈ ڈین، سام گیجنسن
شرلی رابنسن ہال
راکیل ہوروِوٹز، پیٹر کوولر
رابرٹ جی لبراٹور، کینتھ ایف میلے
والی نسر، مولی ریزر
نینسی ایچ روبن، ایلین کے شوکاز
برین سائمن، مائیکل آرسٹیڈ
ماریس ٹیمپلزمین، لنڈا ایل تھامس
رچرڈ ورما، رینڈی واشنگٹن
جیمز ڈی وولفنسن

قونصل
فرینک ایم (رسٹی) کونر، III

اعزازی چیئرمین
پال جی کرک، جونیئر
والٹر ایف مونڈیل
چارلس ٹی ماناٹ
(1936-2011)

سینئر مشاورتی کمیٹی
ولیم وی الیگزینڈر، مائیکل ڈی بیمز
جان براڈیماس، بل بریڈلی
امانوئیل کلیور، II، میریو ایم کیومو
پیٹریشیا ایم ڈیرین، کرسٹوفر جے ڈوڈ
مائیکل ایس ڈکاکیز، مارٹن فراسٹ
رچرڈ این گارڈنر، رچرڈ اے جیفارڈٹ
جان ٹی جوائس، پیٹر جی کیلی
پال جی کرک، جونیئر، ایلیٹ ایف کولک
جان لیوس، ڈونلڈ ایف مک ہنری
ایبنر جے مکوا، چارلس ایس راب
ایسٹیبین ای ٹوریز، اینڈریو جے ینگ

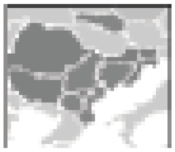

NDI
نیشنل
ڈیموکریٹک
انسٹیٹیوٹ
برائے بین الاقوامی امور

علاقائی سیاسی جماعت مہم

جمہوریت کے چیلنج اور مواقع

حکومتی قائدین کی فراہمی اور سرکاری پالیسی کے تعین کے عمل میں بلقان ریاستوں کی سیاسی جماعتوں کو خاصے اختیارات حاصل ہیں اور یورپی یونین میں اپنے ملکوں کی شمولیت کے حوالے سے انہیں یہ اختیارات استعمال کرنا پڑتے ہیں۔ اس طرح وہ زیادہ شمولیت پر مبنی بنتی ہیں، فیصلہ سازی میں جدیدیت پیدا ہوتی ہے، واضح اقدار پر مبنی وژن کی حامل پالیسیاں تشکیل دی جاتی ہیں، اور سرحد پار ہم خیال جماعتوں کے ساتھ روابط پیدا کرنے کا موقع ملتا ہے۔ اپنے وژن کی تکمیل کی خاطر پالیسیوں کی تیاری میں خطے کی سیاسی جماعتیں یورپ کے دیگر ملکوں میں سرگرم اپنے ساتھیوں سے بھی کافی کچھ سیکھ سکتی ہیں۔

این ڈی آئی (NDI) کی میزبانی میں ایک علاقائی اجتماع میں بلقان کے قدامت پسند نوجوان روایتی اقدار کو جدید قدامت پرستی میں بدلنے کی بحث میں مصروف

این ڈی آئی (NDI) کا حمایت جمہوریت پروگرام

نیشنل انڈوومنٹ فار ڈیموکریسی (NED) کی جانب سے فنڈز کی بدولت این ڈی آئی (NDI) بلقان ریاستوں میں پارٹیوں کو اپنی شناخت کے علاوہ دور حاضر کی سماجی جمہوری، لبرل اور وسطی دائیں بازو کے نظریات واضح کرنے اور یورپ کے ساتھ انضمام سے ہم آہنگ باہم مربوط پالیسیوں کی تشکیل میں مدد دے رہا ہے۔ این ڈی آئی (NDI) علاقائی سیمیناروں کے انعقاد اور ہم آہنگ اقدار کی حامل پارٹیوں کے درمیان سرحد پار تبادلوں کے فروغ کے لئے تقریباً 30 پارٹیوں اور پارٹنرز پر مشتمل برطانیہ، ہالینڈ، جرمنی، یونان، سلووینیا، اور سویڈن سے تعلق رکھنے والی پارٹی فاؤنڈیشنز کے ساتھ مل کر کام کر رہا ہے۔

پروگرام کے ذریعے سیاسی جماعتوں نے داخلی ڈھانچوں کو مستحکم بنایا مثلاً کوسوو کی انڈیپنڈنٹ لبرل پارٹی نے پالیسی تشکیل کے ادارے قائم کئے، سربیا کی سوشل ڈیموکریٹک پارٹی نے خواتین فورم اور اس کا پالیسی پلیٹ فارم تشکیل دیا، اور رومانیہ کی نیشنل لبرل پارٹی میں ایک تربیتی مرکز قائم کیا گیا۔ پالیسی تشکیل پر پورے خطے میں نئے رابطے پیدا کئے جا رہے ہیں۔ مثال کے طور پر ووجودینا (سربیا) کی ڈیموکریٹک پارٹی کی صوبائی شاخ نے چھوٹے کاروباری قرضوں پر اپنی سوچ سے البانیہ کی سوشلسٹ موومنٹ فار انٹیگریشن کے قائدین کو آگاہ کیا۔

این ڈی آئی (NDI) نے لبرل نیٹ ورک آف ساؤتھ ایسٹرن یورپ (LIBSEEN) کو حمایت فراہم کی جس نے یورپی یونین کے حوالے سے خطے کی مشترکہ لبرل آواز بلند کرنے کے لئے ایک مستقل دفتر اور فیصلہ سازی کے رسمی بورڈ کی بنیاد رکھی۔

علاقائی پروگرام کے ذریعے تشکیل پانے والے غیر رسمی رابطے پورے خطے میں ایک جیسے پس منظر کے حامل پارٹی کارکنوں کے بہتر رسمی نیٹ ورکس کی شکل اختیار کر رہے ہیں۔ وسطی دائیں بازو کی جماعتوں نے یوتھ فورمز کا ایک غیر رسمی علاقائی نیٹ ورک تشکیل دیا۔ سماجی جمہوری خواتین نے خواتین کارکنوں کے درمیان رابطے کے لئے ایک سٹیئرنگ کمیٹی قائم کی۔ اس علاقائی تبادلے کی بدولت پارٹیوں نے پالیسی تشکیل کی کارروائی کو کشادہ بنانے، خطے میں اور یورپی یونین میں اپنے پڑوسیوں کے تجربات سے سیکھنے کی کوششوں کو تیز کیا۔ یورپی یونین کی پارٹیاں اور فاؤنڈیشنز ان اقدامات کے جواب میں بلقان ریاستوں میں اپنی سسٹر پارٹیوں کے لئے زیادہ وقت اور توانائیاں وقف کر رہی ہیں۔

این ڈی آئی (NDI) کی علاقائی سیاسی جماعت مہم پر مزید معلومات کے لئے برائے مہربانی سراجیوو میں اینا ریڈیسیوک سے
aradicevic@ndi.org پر یا واشنگٹن میں کینٹ فوگ kfogg@ndi.org پر رابطہ کریں۔

فہرست

پہلا حصہ: تعارف اور سیاق وسباق 7

دوسرا حصہ: شمولیت پر مبنی پالیسی تشکیل کا جائزہ 12

تیسرا حصہ: سیاسی جماعتوں کی کیس سٹڈیز 16

لیبر پارٹی، برطانیہ 16

کنزرویٹو پارٹی، برطانیہ 22

سوشل ڈیموکریٹک پارٹی، سویڈن 26

پیپلز پارٹی فار فریڈم اینڈ ڈیموکریسی، ہالینڈ 30

فائن گائل، آئر لینڈ 32

ایل یونین پوئر ان ماؤومنٹ پاپولیئر، فرانس 34

چوتھا حصہ: پالیسی تشکیل پر سفارشات 36

پانچواں حصہ: ذرائع کی فہرست 38

پہلا حصہ: تعارف اور سیاق وسباق

> پالیسی سازی کے کسی بھی نظام کے لئے چیلنج خاصے شدید ہوتے ہیں... جدید دنیا کے پالیسی امور پیچیدہ ہیں اور ان کے لئے تجویز کئے جانے والے حل بتدریج تکنیکی شکل اختیار کر رہے ہیں۔ بحثیں تیزی کے ساتھ آگے بڑھتی ہیں اور فیصلے فوری طور پر کرنا پڑتے ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ مشاورت، شفاف کاری اور جوابی آراء کی خواہش بڑھتی جا رہی ہے جو سمجھ میں آنے والی بات ہے کیونکہ ہم ایک ایسی دنیا میں رہ رہے ہیں جس میں ہم مجہول صارف کم اور فعال کردار ادا کرنے والے فریق زیادہ بنتے جا رہے ہیں۔
>
> برطانیہ کی لیبر پارٹی کی پالیسی سازی کا جائزہ
> پارٹی کانفرنس 2010

تعارف

دنیا بھر کی سیاسی جماعتیں پالیسی تشکیل کے زیادہ شمولیت پر مبنی ماڈلز کی جانب قدم بڑھا رہی ہیں۔ پالیسی تشکیل کے شمولیت پر مبنی ماڈلز وہ ہوتے ہیں جن میں لوگوں کی ایک وسیع تعداد مثلاً پارٹی عہدیداران، ارکان، حامی اور حتیٰ کہ بیرونی گروہ ان پالیسیوں پر اثر انداز ہوتے ہیں جو کسی خاص پارٹی کی طرف سے تجویز کی جاتی ہیں اور ان کی وکالت کی جاتی ہے۔ ان میں قومی بجٹ اور معاشی ترقی سے لے کر تعلیم اور حفظان صحت تک، بنیادی ڈھانچہ اور آمدورفت سے لے کر بچوں کی نگہداشت اور تولدی رخصت تک، نجی شعبے کی ترقی اور روزگار کے پروگراموں سے لے کر پارٹی کی کلیدی اقدار اور عقائد تک وسیع نوعیت کے موضوعات شامل ہو سکتے ہیں۔

بعض نظاموں میں شمولیت یا مشاورت پر مبنی پالیسی تشکیل کی جانب بڑھنے کا عمل ایسے پارٹی قائدین کی کاوش ہے جو ارکان کو زیادہ مصروف رکھنے اور ایک ایسی پالیسی کی فراہمی کی کوشش کر رہے ہیں جو ووٹروں کے نزدیک زیادہ بامعنی ہو۔ دیگر صورتوں میں شمولیت پر مبنی پالیسی تشکیل کی جانب پیشرفت خود ارکان کی طرف سے پالیسی میں خصوصی دلچسپی کی حامل ایسی بیرونی تنظیموں کی طرف سے ہو رہی ہے جن کا مطالبہ ہے کہ سیاسی جماعتیں اپنی پالیسی تشکیل میں زیادہ کشادہ اور شمولیت پر مبنی ہوں۔

شمولیت پر مبنی پالیسی تشکیل کی جانب یہ پیشرفت خواہ پارٹی قیادت، اس کے ارکان کی طرف سے ہو یا کسی بیرونی دباؤ کے تحت، خود پارٹیوں کے لئے اس کے نتائج تقریباً ہر جگہ مثبت رہے ہیں۔ شمولیت پر مبنی پالیسی تشکیل کی کارروائیاں سیاسی جماعتوں اور حکومت کے نظاموں کے لئے براہ راست طویل مدتی ثمرات کا باعث ہوتی ہیں۔ ان میں زیادہ پائیدار پالیسیاں اور مضبوط تر، زیادہ مقابلے پر مبنی سیاسی تنظیمیں شامل ہوتی ہیں۔

اس دستاویز میں یورپ کی چھ سیاسی جماعتوں کے پالیسی سازی ڈھانچوں اور مروجہ طریقوں کا جائزہ لیا گیا ہے جو ایک وسیع نوعیت کی نظریاتی اور ڈھانچہ جاتی سوچوں کی نمائندگی کرتی ہیں۔ اس تمام تر مشق کا مقصد زیادہ شمولیت پر مبنی مروجہ طریقے اپنانے کے لئے سرگرم سیاسی جماعتوں کے لئے بالخصوص شمولیت پر مبنی ماڈلز پیش کرنا ہے۔ یہ دستاویز بالخصوص لیکن منفرد طور پر نہیں، ان ملکوں کی سیاسی جماعتوں کے لئے ہے جو یورپ بھر کے اداروں کے رکن ہیں یا ان کی رکنیت کے حصول کی کوشش کر رہے ہیں۔

اس دستاویز میں جن پارٹی ماڈلز کا خاکہ دیا گیا ہے وہ درج ذیل پارٹیوں سے لئے گئے ہیں:

پارٹی	ملک	یورپین گروپ	پارلیمانی
	لیبر پارٹی	برطانیہ	پروگریسو الائنس آف سوشلسٹس اینڈ ڈیموکریٹس
	کنزرویٹو پارٹی	برطانیہ	یورپین کنزرویٹوز اینڈ ریفارمسٹس
	ایل یونین پوئران ماؤومنٹ پاپولیئر	فرانس	یورپین پیپلز پارٹی
	پیپلز پارٹی فار فریڈم اینڈ ڈیموکریسی	ہالینڈ	الائنس آف لبرلز اینڈ ڈیموکریٹس فار یورپ
	فائن گائل	آئرلینڈ	یورپین پیپلز پارٹی
	سوشل ڈیموکریٹک پارٹی	سویڈن	پروگریسو الائنس آف سوشلسٹس اینڈ ڈیموکریٹس

ہر پارٹی کی کیس سٹڈی دی گئی ہے جس میں مختصر خلاصہ وتعارف، پارٹی کے دستور کا جائزہ، اور پالیسی تشکیل کے لئے پارٹی کے مروجہ طریقوں کا ایک جائزہ شامل ہیں۔

اس دستاویز میں شمولیت پر مبنی، مشاورت پر مبنی، شرکت پر مبنی جیسی اصطلاحات پالیسی سازی کی ان کارروائیوں کو بیان کرنے کے لئے ادل بدل کر استعمال کی گئی ہیں جن میں سیاسی جماعت کے ارکان، حامیوں، سول سوسائٹی تنظیموں اور بعض صورتوں میں معاشرے کے ہر طرح کے وسیع تر طبقات شامل ہیں۔

پالیسی پر مشاورت کیوں کی جائے؟

سیاسی جماعتیں متعدد وجوہ کی بناء پر پالیسی تشکیل کے شرکت پر مبنی ماڈلز اپناتی ہیں۔ بعض جماعتیں پالیسی سازی میں ارکان اور شہریوں کی شمولیت کے لئے اقدار کا حوالہ دیتی ہیں یا نظریات پر مبنی وجوہات کی بناء پر ایسا کرتی ہیں۔ دوسری زیادہ عملی سوچ رکھتی ہیں اور اس حقیقت کی نشاندہی کرتی ہیں کہ مشاورت کی بدولت اکثر زیادہ مضبوط اور بہتر متعلقہ حیثیت کے حامل پالیسی آپشن سامنے آتے ہیں۔ مثال کے طور پر حفظان صحت کی پالیسیاں، جن میں میڈیکل سروسز کے ماہرین اور پریکٹیشنرز کے علاوہ حفظان صحت کے صارفین کی آراء کو بھی سامنے رکھا جاتا ہے ان کے بارے میں زیادہ امکان ہوتا ہے کہ وہ حقیقت پسندانہ، بامعنی اور عملدرآمد کے قابل ہوں گی۔

پالیسی پر عوامی مشاورت یورپ میں ایک معیار کی شکل اختیار کر رہی ہے۔

شمولیت پر مبنی پالیسی سازی کی جانب رجحان یورپ میں خاص طور پر مضبوط ہے کیونکہ پارٹی ارکان اپنی متعلقہ سیاسی جماعتوں کی طرف سے کئے جانے والے فیصلوں میں زیادہ بہتر اظہار رائے کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ اور جیسے جیسے اس پورے براعظم میں ووٹر ٹرن آوٹ اور پارٹی رکنیت میں کمی آ رہی ہے سیاسی جماعتیں ووٹروں کی نظر میں اپنی متعلقہ حیثیت برقرار رکھنے کے لئے شمولیت پر مبنی پالیسی سازی کارروائیاں استعمال کر رہی ہیں۔[1]

[1] 2009 کے یورپی انتخابات کے لئے پارٹی آف یورپین سوشلسٹ نے اپنے منشور پر مشاورت کے لئے پورے یورپ میں انٹرنیٹ پر ایک مہم چلائی جس میں نوجوانوں کو ساتھ ملانے پر بالخصوص زور دیا گیا۔ دیکھیں:

http://www.euractiv.com/en/eu-elections/european-elections-outlook-2009/article-174694

عوامی مشاورت یورپی طرز حکمرانی میں ایک آفاقی معیار کی شکل اختیار کر رہی ہے۔ یورپی حکمران ادارے پالیسی پر عوامی مشاورت کے پابند ہیں بالخصوص یورپی کمیشن جو یورپی یونین کے قوانین کے مسودے تیار کرتا ہے اور ان پر عملدرآمد کرتا ہے۔ یورپی کمیشن کے ضوابط کے مطابق پالیسی تشکیل اور قانون سازی میں عوامی مشاورت کا استعمال اس امر کو یقینی بناتا ہے کہ ''پالیسی تجاویز تکنیکی طور پر فعال ہوں، عملی طور پر قابل عمل ہوں اور نیچے سے اوپر کی جانب سوچ پر مبنی ہوں۔ دوسرے لفظوں میں عمدہ مشاورت پالیسی نتائج کو بہتر بنانے میں مدد دینے کے ساتھ ساتھ دلچسپی رکھنے والے فریقین اور بحیثیت مجموعی عوام کے کردار میں اضافہ کے دہرے مقاصد کو پورا کرتی ہے''۔ [2]

> جو سیاسی جماعتیں یورپ میں بہتر پروفائل کے لئے سرگرم عمل ہیں ان کے لئے یورپی طرز حکمرانی کی سیاست اور قانون سازی عمل کی جانب منتقلی اس صورت میں بے روک ٹوک اور آسان ہوسکتی ہے کہ وہ اپنے ممالک میں عوام اور/یا پارٹی ارکان کے ساتھ مشاورت پر پہلے سے عمل کر رہے ہوں۔

اس وقت یورپی سیاسی گروہوں میں موجود پارٹیوں میں یہ رجحان پایا جاتا ہے کہ وہ یورپی انتخابات کے لئے مشترکہ مہم چلاتی ہیں جیسے مثال کے طور پر گرین پارٹی کے امیدوار تمام ملکوں میں ایک ہی یا بڑی حد تک ملتے جلتے پلیٹ فارم پر انتخابات میں حصہ لیتے ہیں۔ ایسے ملکوں جو یورپی یونین میں شامل ہونے کے خواہشمند ہیں، کی سیاسی جماعتوں کے لئے اس صورت میں اس نظام کے اندر ضم ہونا زیادہ آسان ہوگا کہ ان کا داخلی کلچر اور طریقے اپنے یورپی ہم پلہ ملکوں سے ملتے ہوں بشمول اس کے کہ آیا وہ پالیسی پر مشاورت کرتے ہیں یا نہیں۔

یورپی معیارات اور رجحانات سے باہر بھی شرکت پر مبنی پالیسی تشکیل کی انتہائی عملی وجوہات موجود ہیں۔ ایسے مروجہ طریقوں کی بدولت بہتر قانون سازی اور پالیسی مہارتوں کی حامل مضبوط جماعتوں اور ارکان پارلیمان کی تعمیر ہوتی ہے اور اسی لئے ان کے منتخب یا دوبارہ منتخب ہونے کا امکان زیادہ ہوتا ہے۔ مشاورتی پالیسی تشکیل پر عمل کرنے کی مزید وجوہات ذیل میں دی گئی ہیں۔

شرکت پر مبنی پالیسی تشکیل سے پارٹی عملی سرگرمیوں میں فائدہ اٹھا سکتی ہے

- مشاورتوں کی بدولت پارٹی کے ارکان مقننہ اور عہدیداروں کی ایسی مہارتیں مضبوط ہوتی ہیں جن کے ذریعے وہ بڑے پالیسی امور اور قانون سازی امور نمٹاتے ہیں۔ پالیسی پر مشاورتیں پارلیمان میں پارٹی کے ارکان کے لئے اس حوالے سے ایک عمدہ تربیتی زمین کا کام دے سکتی ہیں کہ قانون سازی کی کارروائی پر کس طرح کام کیا جائے۔

- جمہوری اور شمولیت پر مبنی داخلی کارروائیوں سے سیاسی جماعتیں زیادہ مضبوط ہوتی ہیں، اور ان کے اندر گفت وشنید، بحث اور اتحادوں کی تعمیر کی بہتر صلاحیت پیدا ہوجاتی ہے۔ مشاورتی کارروائیاں پارٹیوں اور ان کے ارکان اور/یا حامیوں کے درمیان زیادہ مضبوط تعلقات کی تعمیر میں بھی مدد دیتی ہیں۔

- پالیسی تشکیل سے سیاسی جماعتوں کے لئے فیصلہ سازی میں خواتین، اقلیتی برادریوں، نوجوان لوگوں اور کم نمائندگی کے حامل سماجی ومعاشی گروہوں کو شامل کرنے کے مواقع پیدا ہوتے ہیں۔

پالیسی پر مشاورت سے پارٹی کو اپنے پروفائل کی تعمیر اور حمایت میں اضافہ میں مدد مل سکتی ہے

- پالیسی مشاورت ایک بھرپور اور سب کو ساتھ لے کر چلنے والی کارروائی بن سکتی ہے۔ اس سے پارٹی کے اندر بحث پیدا ہوتی ہے اور یوں ارکان کے لئے اس میں حصہ لینے کے لئے ترغیب کا باعث بن سکتی ہے۔

---

[2] European Commission communication COM(2002)704, "General principles and minimum standards for consultation of interested parties by the Commission," http://ec.europa.eu/civil_society/consultation_standards/index_en.htm#_Toc46744739

- پالیسی تشکیل میں پارٹی ارکان کو شامل کرنے سے مہم کی کوششوں کو قبل از وقت شروع کرنے اور پارٹی کو اپنی باقاعدہ مہم کے علاوہ اپنے قانون سازی ایجنڈے پر حمایت کو منظّم بنانے اور اس کی تشہیر میں مدد مل سکتی ہے۔

- شمولیت پر مبنی پالیسی سازی ایک اچھی خبر بن سکتی ہے اور پریس اور میڈیا کے لئے پارٹی سے متعلق امور کی کوریج کا موقع پیدا ہوسکتا ہے۔

- شرکت پر مبنی پالیسی تشکیل کا آغاز حکومت کے لئے پارٹی کے منشور یا پروگرام پر عوامی حمایت یکجا کرنے کے عمل سے ہوتا ہے جس کی بدولت پالیسی کا فروغ اور اس پر عملدرآمد زیادہ آسان ہوجاتا ہے۔

- ٹیکنالوجی اس بات پر تیزی سے اثرانداز ہورہی ہے کہ سیاسی جماعتوں کے بارے میں کیا معلومات دستیاب ہیں۔شرکت پر مبنی کارروائیوں سے سیاسی جماعتوں کو اپنی تعریف اور ایسے امور طے کرنے کا موقع مل جاتا ہے جن پر وہ توجہ مرکوز کرنا چاہتی ہیں نہ کہ یہ کام روایتی اور نئے میڈیا پر چھوڑ دیا جاتا ہے۔

- اس سے ان سوالات کے جواب ملتے ہیں کہ ''ہم پارٹی ارکان کو مصروف رکھنے کے لئے کیا کریں؟''اور''ہم نئے ارکان کے لئے کس طرح پرکشش بنیں؟''

پالیسی تشکیل کے مضبوط ڈھانچوں کا مطلب ہوتا ہے کہ پارٹی بہتر پالیسی فراہم کرسکتی ہے

- شرکت پر مبنی پالیسی تشکیل اس امر کو یقینی بنانے کے مواقع پیدا کرتی ہے کہ فیصلہ سازی کی میز پر صنفی توازن پایا جاتا ہے۔تحقیق سے ظاہر ہوتا ہے کہ خواتین کا جھکاؤ صحت، تعلیم، اور بنیادی ڈھانچے جیسے شعبوں میں اہم ترقیاتی پالیسی کو آگے بڑھانے کی جانب زیادہ ہوتا ہے۔[3] اعلیٰ سطحوں پر خواتین بطور فیصلہ ساز حکومت کے ساتھ وابستگی کی بدولت اپنے عوام کے لئے ترقی یافتہ معیار زندگی فراہم کرسکتی ہیں۔[4] اس طرح ایسی پارٹیوں کے لئے انتخابی برتری پیدا ہوجاتی ہے جو پالیسی سازی میں صنفی برابری کو شامل کرتی ہیں۔

- مشاورتی کارروائیوں کو استعمال کرتے ہوئے پارٹی جو پالیسی تیار کرتی ہے اس کے بارے میں زیادہ امکان ہوتا ہے کہ وہ حقیقت اور ووٹروں کے تجربات پر مبنی ہوگی اور یوں اسے بلندتر درجے کی عوامی حمایت حاصل ہوگی۔

حتیٰ کہ جب ٹیکنالوجی اور سماجی و معاشی مسائل کی پیچیدگی تیزتر اور زیادہ تکنیکی نوعیت کے جوابی اقدامات کا تقاضا کرتی ہے تو بھی اس امر کو یقینی بنانے کی ضرورت رہ جاتی ہے کہ فیصلوں میں پارٹی ارکان کو شامل کیا جائے۔جمہوری سوچ رکھنے والی پارٹیاں اب مضبوط، شرکت پر مبنی داخلی کارروائیوں کو بدستور برقرار رکھتے ہوئے زیادہ تقاضوں کے حامل پالیسی ماحول سے نمٹنے کے نئے طریقے تلاش کررہی ہیں۔ٹیکنالوجی، جو مسائل سامنے آنے کی رفتار تیز کررہی ہے اور ان پر جوابی اقدام کے لئے موجود عرصہ کم ہورہا ہے، پالیسی پر متعلقہ فریقین کو شامل کرنے کی کوششوں میں ایک اثاثہ بھی ثابت ہورہی ہے۔

پالیسی مشاورت میں درپیش چیلنج

مشاورتی پالیسی تشکیل سیاسی جماعتوں کو وسیع نوعیت کے ثمرات سے مستفید ہونے کا موقع دیتی ہے لیکن اس کا یہ مطلب نہیں کہ یہ آسان یا پیچیدگیوں سے پاک ہے۔پالیسی تشکیل کسی بھی حالات میں ایک پیچیدہ عمل ہوسکتی ہے اور جب زیادہ متعلقہ فریقین کو شامل کرلیا جائے تو یہ بات اور زیادہ سچ ہوجاتی ہے۔

---

[3] اس نکتے پر شواہد خاصے وسیع ہیں۔دیکھیں:

Chen, Li-Ju (2008) "Female Policymaker and Educational Expenditure: Cross- Country Evidence." Research Papers in Economics 20081 Stockholm University, Department of Economics, revised, Feb 27, 2008. [http://ideas.repec.org/p/hhs/ sunrpe/2008_0001.html], and Svaleryd, H. (2007) "Women's representation and public spending." [Was original lower case? LMM] IFN Working Paper No. 701, Research Institute of Industrial Economics: Stockholm, Sweden, or UNICEF(2006) "Women and Children: The Double Dividend of Gender Equality." [http://news.bbc.co.uk/1/shared/bsp/hi/pdfs/11_12_06SOWC2007.pdf]

[4] ایضاً

ایسی سیاسی جماعتیں جو مشاورتی پالیسی تشکیل کے طریقوں پر غور کر رہی ہیں انہیں درج ذیل چیلنجوں سے بھی آگاہ رہنا چاہئے:

- شرکت پر مبنی پالیسی تشکیل کی کارروائیاں وقت لیتی ہیں جس کے لئے منصوبہ بندی لازم ہوتی ہے۔ بعض پالیسی امور اتنی تیزی سے آگے بڑھتے ہیں کہ کسی سوچی سمجھی مشاورتی کارروائی کا موقع ہی نہیں مل پاتا لہٰذا ہر فیصلہ وسیع تر مشاورت کو استعمال میں لاتے ہوئے نہیں کیا جا سکتا۔

- شمولیت پر مبنی ہونے کے علاوہ شرکت پر مبنی پالیسی سازی مخاصمانہ بھی ہو سکتی ہے کیونکہ پارٹی کے اندر موجود مختلف متعلقہ فریقین پالیسی نتائج پر اپنے اپنے غلبے کی دوڑ میں مصروف ہوتے ہیں۔ یہ ایک فطری کشیدگی ہے جس کی توقع رکھنی چاہئے اور اس سے نمٹنے کا انتظام بھی کرنا چاہئے۔

- ضرورت سے زیادہ تدریسی نوعیت کی اور بوجھل مشاورتی کارروائیاں 'مشاورتی مشقت' کا باعث بھی بن سکتی ہیں جن میں شرکت کے لئے متعلقہ فریقین کا جوش و خروش اس لئے کم ہوتا ہے کہ یہ کام خاصا بوجھل اور بور کر دینے والا ہوتا ہے یا اس سے کچھ حاصل وصول نہیں ہوتا۔

- مشاورتی کارروائیوں کا نتیجہ بعض صورتوں میں غیر واضح ہو سکتا ہے جب متعلقہ فریقین پالیسی پر کوئی ٹھوس نقطہ نظر نہ رکھتے ہوں، خیالات بہت زیادہ منتشر ہوں یا معلومات ناکافی ہوں۔

ان میں سے کوئی بھی وجہ ایسی نہیں جس کی بناء پر پالیسی تشکیل کی شمولیت پر مبنی صورتوں پر کام نہ کیا جائے لیکن یہ ایسی اہم مشکلات اور چیلنج ضرور ہیں کہ جنہیں اس کارروائی کی منصوبہ بندی کرتے وقت پیش نظر رکھنا ضروری ہوتا ہے۔

دوسرا حصہ : شمولیت پرمبنی پالیسی تشکیل کا جائزہ

پارٹی دستور میں پالیسی تشکیل

متعدد ایسے طریقے موجود ہیں جو سیاسی جماعتیں اپنے ان رسمی ضوابط میں پالیسی تشکیل کے حوالے سے اپنا سکتی ہیں جو عام طور پر دستور، قانون یا آئین کی شکل اختیار کرتے ہیں۔

بیشتر پارٹی ضوابط کے شروع میں اقدار طے کی جاتی ہیں جن پر پالیسی سازی کے حوالے سے پارٹی کی سوچ مبنی ہوتی ہے مثلاً فرد کا اپنے فیصلے کرنے اور اپنی رائے ظاہر کرنے کا حق، یا داخلی جمہوری طریقوں سے پختہ وابستگی، یا فیصلہ سازی کے بالادست ادارے کی حیثیت سے کانگریس یا کنونشن کی مسلمہ حیثیت۔ بعض دستور پارٹی پالیسیوں کی تشکیل میں ارکان کے کردار کی واضح ضمانت فراہم کرتے ہیں۔

اس طرح پارٹی دستور ایک ایسی سوچ کی شکل اختیار کرنے لگتے ہیں جس میں درج ذیل میں سے کوئی ایک ڈھانچہ پالیسی تشکیل پر غالب ہوتا ہے جس کے بارے میں کسی حد تک کہا جاسکتا ہے کہ یہ اس کارروائی کی نچلی، درمیانی یا اعلیٰ سطح کی تفصیل بیان کرتا ہے۔

1. **دستور طے کرتا ہے کہ پالیسی میں کردار ادا کرنے اختیار کسے حاصل ہے اور کس حد تک لیکن اس کا مخصوص طریقہ (نچلی سطح کی تفصیل) بیان نہیں کرتا۔** ہالینڈ کی پیپلز پارٹی آف فریڈم اینڈ ڈیموکریسی اور آئرلینڈ کی فائن گائل دونوں کے دستور ہیں جو پالیسی تشکیل کی ذمہ داری پارٹی کے اندر موجود مخصوص گروپوں کو تفویض کرتے ہیں لیکن اس بارے میں بہت کم بتاتے ہیں کہ پالیسی تشکیل کا طریق کار کیا ہوگا۔

2. **دستور پالیسی سازی اور اس عمل کی عمومی ترتیب کے لئے ذمہ داری اور اختیار کے حامل مخصوص ادارے قائم کرتے ہیں (درمیانی سطح کی تفصیل)۔** برطانیہ کی لیبر پارٹی اور کنزرویٹو پارٹی دونوں نے الگ الگ فورم قائم کر رکھے ہیں جن کے ذریعے پالیسی تشکیل کی کارروائی چلتی ہے اور فلٹر ہوتی ہے۔ دیگر متعلقہ فریقین کو بھی شامل کیا جاتا ہے لیکن پالیسی تشکیل کا ادارہ کلیدی کردار ادا کرتا ہے۔ پارٹی دستور میں ایک حد تک طے کردیا گیا ہے کہ پالیسی تشکیل کی عمومی ترتیب کیا ہوگی اور اس ادارے میں یہ عمل کس طرح آگے بڑھے گا۔

3. **دستور ایک عمومی طریق کار طے کرتے ہیں جس کے ذریعے پالیسی بنائی جاتی ہے اور ہر متعلقہ فریق کو ایک مخصوص کردار سونپ دیتے ہیں جن میں پارٹی قیادت، پالیسی سازی کا کوئی ادارہ، پارٹی کی مقامی شاخیں، اور انفرادی ارکان شامل ہوتے ہیں (اعلیٰ سطح کی تفصیل)۔** سویڈش ڈیموکریٹک پارٹی کا دستور پالیسی تشکیل کے اس عمل کی زیادہ تفصیلی مثال پیش کرتا ہے جس میں پارٹی قیادت سے مقامی شاخوں تک، ہر متوقع متعلقہ فریق کا کردار طے کردیا جاتا ہے۔

اس دستاویز کے لئے جن پارٹی دستوروں کا جائزہ لیا گیا وہ اس ماڈل پر عمل کرتے ہیں لیکن یہ امر بھی قابل ذکر ہے کہ عام طور پر پالیسی سازی کارروائی کے بعینہ اقدامات بیان نہیں کرتے اور یوں یہ عمل کسی حد تک مبہم رہ جاتا ہے۔ **یہاں تک کہ وہ پارٹیاں جن کے دستور زیادہ تفصیل میں جاتے ہوئے یہ بتا دیتے ہیں کہ پالیسی سازی کس طرح چلے گی، وہ روزمرہ پالیسی سازی کی مخصوص باتوں کو زیادہ عمومی شکل میں رہنے دیتی ہیں۔** اس طرح پارٹی کو گنجائش مل جاتی ہے کہ وہ مسائل میں تبدیلی اور ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجیز کے پیش نظر پارٹیوں کے ابلاغ کے طریقوں میں تبدیلی کے مطابق خود کو ڈھال لیتی ہیں۔ اس طرح پارٹی قائدین کو اس صورت میں تیز رفتار فیصلہ سازی کا موقع بھی مل جاتا ہے جب مسائل فوری نوعیت کے ہوں یا انتخابات سر پر ہوں۔

مشاورتی دستاویزات

بیشتر پالیسی مشاورتیں کسی خاص مسئلے یا مسائل پر دستاویز کے مسودے سے شروع ہوتی ہیں۔ یہ دستاویز متعلقہ موضوع کے خلاصہ کو سیاق وسباق میں رکھتے ہوئے اس مسئلے کا مختصر پس منظر بیان کرتی ہے اور ایسی کوئی بھی متعلقہ معلومات فراہم کرتی ہے کہ ماضی میں پارٹی میں اس طرح کے امور کیسے نمٹاتی رہی ہے۔

اس کے بعد مشاورتی دستاویز اس مسئلے پر ہونے والی حالیہ بحث کا خاکہ اور ایسے آپشنز بیان کرتی ہے جن کے تحت پارٹی آگے بڑھ سکتی ہے اور کیا اقدامات اٹھا سکتی ہے۔ ان میں درج ذیل شامل ہو سکتے ہیں لیکن ضروری نہیں کہ یہ انہی تک محدود ہوں:

- مسئلے کے لئے پالیسی آپشنز طے کر دیئے جاتے ہیں (مثلاً کچھ نہ کریں، کوئی نیا ادارہ تشکیل دیں، کسی سرکاری محکمے کی تنظیم نو کریں، مسئلے کے لئے فنڈز کی فراہمی کا طریق کار بدل دیں، وغیرہ) جو عام طور پر تحقیق یا شواہد پر مبنی ہوتے ہیں۔
- اس مسئلے کو پارٹی، حکومت یا حزب اختلاف کے نزدیک کس قدر ترجیحی حیثیت حاصل ہونی چاہئے۔
- پارٹی، حکومت یا حزب اختلاف میں سے کس کو مسئلے پر قائدانہ کردار سونپا جائے۔
- کون سا سرکاری محکمہ یا محکمے عملدرآمد اور/یا نگرانی کے ذمہ دار ہوں۔
- کس قدر رقم یا دیگر وسائل لگائے جائیں، اور/ یا
- پیشرفت کی پیمائش کس طرح کی جائے۔

اس دستاویزات کے آخر میں ایسے کھلے سوالات دیئے جائیں جن کا اس مسئلے کے حوالے سے جواب متعلقہ فریقین سے مطلوب ہو۔ یہ مخصوص سوالات شامل کئے بغیر مشاورتوں پر ایسے بے ترتیب جوابات سامنے آ سکتے ہیں جن کے مشترکہ پیغام یا ان میں دی گئی معلومات کا تعین مشکل ہو سکتا ہے۔

مشاورتی دستاویزات اتنی ہی مختصر، سادہ اور براہ راست ہونی چاہئیں جتنی متعلقہ مسئلہ اس کی اجازت دے۔ سادہ زبان کا استعمال ناگزیر ہے۔

ایسی دستاویزات جو ضرورت سے زیادہ تدریسی، قانونی نوعیت کی ہوں یا بہت بڑی ہوں، وہ ایسے متعلقہ فریقین کو ان سے دور رکھنے کا باعث بن سکتی ہیں جن کے پاس بہت اچھے خیالات ہوں لیکن اتنا وقت نہ ہو کہ وہ اس لمبی چوڑی دستاویز اور اس کی نہ سمجھ میں آنے والی زبان پر مغز ماری کر سکیں۔

پارٹی پالیسی ماہرین کا کہنا ہے کہ اگر وقت اور وسائل اجازت دیں تو ارکان کو معلومات کے متعدد مختلف ذرائع پیش کرنا مفید ہوتا ہے جن سے وہ متعلقہ مسئلے پر ایک جامع سمجھ بوجھ حاصل کر سکیں۔ اس میں ہر طرح کی بریفنگ دستاویزات یا پس منظر کی معلومات، یا متعلقہ مسئلے جس پر پارٹی مشاورت کر رہی ہے، پر کام کرنے والے ماہرین کے ساتھ خصوصی ملاقاتیں، شامل ہو سکتی ہیں۔

مشاورتی دستاویزات کی مثالوں کے حوالہ جات اس دستاویز کے آخری سیکشن میں دی گئی 'ذرائع کی فہرست' میں دیئے گئے ہیں۔

پالیسی مشاورت کی بات کس طرح پھیلائیں

مشاورتی دستاویزات اکثر ای میل، ڈاک یا کسی اجلاس کے ذریعے متعلقہ فریقین میں تقسیم کی جاتی ہیں۔ انہیں پارٹی کی ویب سائٹ پر بھی دیا جا سکتا ہے جہاں سے لوگ انہیں ڈاؤن لوڈ کر سکیں یا آن لائن جواب دے سکیں۔ پالیسی مشاورتوں کے نوٹس پارٹی کے اخبارات، جرائد، نیوز لیٹرز، ای میل لسٹوں، ویب سائٹس، بلاگز، اور دیگر متعلقہ نوٹس بورڈز پر دیے جائیں۔ اکثر ایڈہاک پالیسی گروپ یا سٹینڈنگ پالیسی کمیٹیاں مشاورتوں کی موزوں تقسیم یقینی بنانے کی ذمہ دار ہوتی ہیں۔

ایسی سیاسی جماعتوں میں جہاں پالیسی پر حتمی رائے جنرل اسمبلی یا کانگریس کی ہوتی ہے وہاں پالیسی دستاویزات کا مسودہ ان لوگوں میں کافی وقت پہلے تقسیم کر دیا جاتا ہے جنہیں اجلاس میں ووٹ دینے کا حق حاصل ہوتا ہے۔ پارٹی کے ڈھانچہ کے پیش نظر صرف ارکان پر مشتمل یا عوامی اجلاس بھی مشاورتوں پر تبادلہ خیالات کے لئے منعقد کئے جا سکتے ہیں۔

مشاورت میں نئے میڈیا کا استعمال

پالیسی مشاورت کی کارروائیوں میں معاونت کے ایک ذریعہ کے طور پر انٹرنیٹ، سوشل میڈیا کی ویب سائٹس اور ٹیکسٹ میسجنگ کا استعمال بڑھ رہا ہے۔

مثال کے طور پر 2010 میں برطانیہ کے عام انتخابات کی تیاری کے سلسلے میں لبرل ڈیموکریٹس نے دو الگ الگ ویب سائٹس بنائیں جن میں سے ایک پر دلچسپی رکھنے والا کوئی بھی فرد مخصوص پالیسی شعبوں پر مشاورتی دستاویزات پر اپنا جواب دے سکتا تھا[5] جبکہ دوسری ویب سائٹ صرف پارٹی ارکان کے لئے مخصوص تھی تاکہ وہ آئندہ انتخابات کے لئے پارٹی کے منشور پر اپنی رائے دے سکیں۔[6]

دیگر پارٹیاں ارکان کو پالیسی مشاورتوں پر باخبر رکھنے کے لئے ای نیوز لیٹر استعمال کر رہی ہیں اور ای میل کے ذریعے جوابی آراء کا میکنزم بھی فراہم کیا جاتا ہے۔ پارٹی ارکان اور حامیوں کو کسی آئندہ پالیسی مشاورت کی اطلاع دینے کے لئے ٹیکسٹ میسجنگ اور ای میل الرٹس استعمال کئے جا رہے ہیں۔

متعدد پارٹیاں پالیسی اور داخلی پالیسی امور پر تبادلہ خیال کے لئے مخصوص بلاگ سائٹس بناتی ہیں۔[7]

بھرپور عوامی مشاورت

بعض سیاسی جماعتوں، خاص طور پر جو حکومت میں ہوتی ہیں، کے نزدیک یہ بات بھی مفید ٹھہری ہے کہ پالیسی سازی کو محض اپنے ارکان سے آگے بڑھایا جائے اور بعض امور پر انہوں نے ملک کے تمام عوام کو مشاورت میں شامل کیا۔

مثال کے طور پر 2003 میں چھ سال سے زائد حکومت میں رہنے کے بعد برطانوی لیبر پارٹی نے ایک قومی مشاورت کا آغاز کیا جسے Big Consultation کا نام دیا گیا۔[8] 13 وسیع ترپیغامات پر مبنی 77 صفحات کی ایک دستاویز برطانیہ کے تمام شہریوں کو ان کی سیاسی یا پارٹی وابستگی سے قطع نظر دستیاب تھی جنہیں ان امور پر اپنی آراء حکومت کو جمع کرانے کی دعوت دی گئی۔ Big Conversation کا اجراء برطانیہ بھر کے متعدد مقامات پر کیا گیا اور اس کی اپنی ایک ویب سائٹ بھی بنائی گئی جس کے ذریعے شہری اس دستاویز تک رسائی حاصل کر کے سوالات کے جوابات دے سکتے تھے۔

5 http://consult.libdems.org.uk/
6 http://manifesto.libdems.org.uk/
7 دیکھیں، مثال کے طور پر برطانیہ کی کنزرویٹو پارٹی کا blog.conservatives.com
8 دیکھیں: http://news.bbc.co.uk/1/hi/uk_politics/3245620.stm

کینیڈا کی کنزرویٹو پارٹی نے 2010 اور 2011 میں قومی بجٹ پر ایسی ہی ایک مہم کا آغاز کیا۔ سکڑتے ہوئے سرکاری فنڈز کے مسئلہ پیش نظر پارٹی نے مقامی انتخابی حلقوں میں ووٹروں سے اس بارے میں تجاویز حاصل کرنے کے لئے عوامی مشاورتوں کا اہتمام کیا کہ کون سے پروگراموں یا اخراجات پر کٹوتی لگائی جائے اور عالمی کساد بازاری سے نکلنے میں ملک کی مدد کے لئے کہاں کہاں بچت کی جائے۔[9]

قومی پالیسی مشاورتوں کی بدولت متعلقہ سیاسی جماعتوں کے لئے میڈیا پر اچھے مواقع پیدا ہو گئے۔ لیکن ان بڑی مہمات کے منتظمین خبردار کرتے ہیں کہ انہیں اس امر کو یقینی بنانے کے لئے احتیاط سے چلایا جائے کہ یہ بامعنی بھی ہوں۔ بھرپور عوامی مشاورتیں اتنے بڑے ایونٹ ہوتی ہیں کہ آخر میں مشاورت سے سامنے آنے والی لوگوں کی تجاویز کو پالیسیوں کے ساتھ جوڑنا مشکل ہوسکتا ہے۔ اس تعلق کے بغیر ہوسکتا ہے کہ وسیع تر مشاورتیں عوامی جذبات کو مخلصانہ انداز میں سامنے لانے کے بجائے بظاہر ایک سیاسی تماشہ بن کر رہ جائیں۔

9 دیکھیں: http://www.loisbrown.ca/riding-news/mp-brown-hosts-pre-budget-consultation-january-27 یا
http://earldreeshen.ca/riding-news/budget-2011-consultation-with-canadians

تیسرا حصہ: سیاسی جماعتوں کی کیس سٹڈی

لیبر پارٹی، برطانیہ

پس منظر اور خلاصہ

برطانیہ کی لیبر پارٹی کی بنیاد 1900 میں ٹریڈ یونینوں، سماجی جمہوری تنظیموں، اور سوشلسٹ سوسائٹیوں کے ایک ملغوبے نے رکھی۔ اس کی تاریخ کے ایک بڑے حصے کے دوران پارٹی کی پالیسیاں تقریباً مکمل طور پر ایک کانفرنس طے کرتی رہی ہے جو پارٹی ارکان، داخلی گروپوں اور پارٹی فیصلوں پر ووٹ کا اختیار رکھنے والے عہدیداروں کا ایک بڑا سالانہ اجتماع ہوتی ہے۔

1980 کی دہائی تک یہ عمل لڑائی اور شورش سے بھرپور بن چکا تھا۔ پارٹیوں کی تمام سطحوں کی طرف سے پارٹی تجاویز آتی تھیں اور مختلف متعلقہ فریقین اس عمل پر غالب آنے کے لئے مصروف جنگ رہتے تھے۔ اس عمل کی مخاصمانہ نوعیت کا مطلب یہی تھا کہ کئی لوگ پیچھے رہ جاتے اور جو پالیسیاں وجود میں آتیں وہ ہمیشہ اس قابل نہ ہوتیں کہ انہیں وسیع تر سامعین کے سامنے لایا اور منوایا جا سکے۔

1997 میں ٹونی بلیئر کی قیادت میں لیبر پارٹی نے 'پارٹنر شپ ان پاور' (PIP) کے نام سے ایک نظام اپنایا جس کے ذریعے اس عمل کی اصلاح کی کوشش کی گئی اور متعدد کلیدی پالیسی ساز ادارے بنائے گئے۔ یہ نظام اور یہ ادارے کانفرنس سے قبل تجاویز کو تقطیر کرتے ہیں اور انہیں چلاتے ہیں اور یوں پارٹی کو کانفرنس سے باہر پالیسی فیصلے کرنے کے لئے زیادہ گنجائش مل جاتی ہے۔

پی آئی پی (PIP) کا مقصد سابقہ عمل کو بہتر بنانا اور ایسی پالیسیاں تیار کرنا تھا جو انتخابی مقابلے میں پارٹی کی حیثیت بہتر بنا سکیں۔ 2001 اور 2005 میں انتخابی فتوحات کی بدولت پی آئی پی (PIP) کے حامیوں کا کہنا ہے کہ یہ اسی کی بدولت ہوا ہے۔ تاہم پارٹی کے اندر اس حوالے سے نمایاں بحث چل رہی ہے کہ آیا پی آئی پی (PIP) خاطر خواہ حد تک شرکت پر مبنی ہے یا نہیں۔ نتیجتاً اس کارروائی میں کچھ ترامیم کی گئی ہیں جن سے پارٹی کے متعلقہ فریقین کے اثر و رسوخ میں اضافہ ہوا ہے لیکن یہ طریق کار بدستور متنازعہ ہے۔ پارٹی کی سطح پر مشاورت اور پی آئی پی (PiP) کے جائزہ کا آغاز 2010 میں کیا گیا جس کے نتائج کا اعلان 2011 میں سالانہ کانفرنس کے موقع پر متوقع تھا۔

لیبر پارٹی کے دستور میں پالیسی ساز ادارے واضح طور پر طے شدہ ہیں لیکن بذات خود پالیسی سازی کا عمل نہیں۔ اس کی بدولت اس بارے میں کسی قدر گنجائش، نظر ثانی اور جائزہ کا موقع مل گیا ہے کہ پی آئی پی (PIP) پر کس طرح عمل کیا جائے۔

پارٹی دستور میں پالیسی تشکیل

برطانوی لیبر پارٹی اپنی 'لیبر پارٹی رول بک' کے تحت کام کرتی ہے۔ اس رول بک کے پہلے دس ابواب میں پارٹی کے آئینی ضوابط بیان کئے گئے ہیں اور یہ پارٹی کی پالیسی سازی کے طریقوں پر اثر انداز ہوتے ہیں۔ اس میں پالیسی تشکیل کے 'رولنگ پروگرام' (Rolling Program) جو آئندہ انتخابات کا وقت آنے پر پارٹی کے منشور کی شکل اختیار کر لیتا ہے، کے علاوہ موجودہ مسائل پر ہونے والے کام کا پورے سال کا چکر (cycle)، دونوں شامل ہوتے ہیں۔ اس کارروائی پر عملدرآمد کے لئے متعدد ادارے قائم کئے گئے جن میں نیشنل پالیسی فورم (NFP)، جوائنٹ پالیسی کمیٹی (JPC)، اور چھ پالیسی کمیشن بھی شامل ہیں۔ ان میں سے این پی ایف (APF) پالیسی سازی کے تمام تر عمل کی نگرانی کا ذمہ دار ہے۔

رول بک کی شق V یہ طے کرتی ہے کہ پارٹی اپنے پروگرام کا تعین کس طرح کرے گی۔ یہ شق ضمانت دیتی ہے کہ ''ارکان، منتخب نمائندے، ملحقہ تنظیمیں اور جہاں قابل عمل ہو، وسیع تر کمیونٹی، پالیسی مشاورت اور تشکیل کے عمل میں حصہ لے سکتے ہیں''۔[10]

رول بک کے اس سیکشن میں یہ بھی بتایا گیا ہے کہ پارٹی کانفرنس طے کرتی ہے کہ ''قانون سازی، مالی یا انتظامی اصلاحات سے متعلق کون سی تجاویز پارٹی پروگرام میں شامل کی جائیں گی' لیکن پی آئی پی (PIP) کے ذریعے ہونے والی ترامیم کے تحت کانفرنس کے فیصلے اب ''نیشنل پالیسی فورم کی طرف سے کانفرنس کو پیش کئے جانے والے رولنگ پروگرام پر مبنی ہوتے ہیں اور ہر پارلیمان میں ایک دفعہ کی اہل رکنیت کے 'ایک رکن ایک ووٹ' کے اصول کے تحت ووٹنگ کی منظوری کے پابند ہوں گے''۔[11]

پارٹی پروگرام میں شامل ہونے کے لئے کسی بھی تجویز کو کانفرنس میں ریکارڈ شدہ ووٹوں کے کم از کم دو تہائی کی حمایت لازمی ملنی چاہیے۔
شق V مزید طے کرتی ہے کہ پارٹی میں کون فیصلہ کرے گا کہ کون سی پالیسیاں منشور یعنی حکومت کے لئے لیبر پارٹی کی تجاویز کے طور پر انتخابی سال میں ووٹروں کو پیش کئے جانے والے منصوبہ میں شامل کی جائیں گی۔

- جب پارٹی حکومت میں ہوتی ہے تو اس ادارے میں پارٹی کے ایگزیکٹو ارکان کے علاوہ کابینہ سمیت پارٹی کے اندر قیادت کے دیگر پانچ اداروں کے نمائندگان شامل ہوتے ہیں۔

- جب پارٹی حزب اختلاف میں ہوتی ہے تو یہ پینل کافی چھوٹا ہوتا ہے جس میں صرف ایگزیکٹو ارکان، مقننہ میں پارٹی کے کاکس یا اجتماعی فورم کے نمائندگان اور نیشنل پالیسی فورم کے چیئر اور دو وائس چیئر پرسن شامل ہوتے ہیں۔

شق V ان ایڈہاک اداروں کو اس بات کا اختیار دیتی ہے کہ وہ ''انتخابات سے سامنے آنے والے ان اہم امور پر پارٹی کا رویہ طے کریں جو منشور میں شامل نہ ہوں''۔[12]

پالیسی تشکیل عملی طور پر

لیبر پارٹی کی رول بک پارٹی کے اندر پالیسی سازی کے ذمہ دار ڈھانچے اور اتھارٹیز طے کرتی ہے۔ ان میں نیشنل پالیسی فورم، جوائنٹ پالیسی کمیٹی اور پالیسی کمیشنز شامل ہیں۔

پارٹی دستور میں جہاں پالیسی سازی کے ادارے واضح طور پر طے کر دیئے گئے ہیں وہیں بذات خود پالیسی سازی کے عمل کو کہیں زیادہ عمومی طور پر بیان کیا گیا ہے جو ارکان کے لئے شرکت پر مبنی عمل کی ضمانت فراہم کرتا ہے لیکن ٹھوس انداز میں یہ بیان نہیں کرتا کہ یہ عمل کیا ہوگا۔ اس کی بدولت پارٹی کے اندر پالیسی سازی میں کسی قدر لچکدار سوچ، نظر ثانی اور جائزہ کا موقع مل جاتا ہے جس پر کہا جا سکتا ہے کہ اس طرح انتخابی صورتحال جو بھی ہو اس عمل کو اس کے مطابق ڈھالا جا سکتا ہے۔

پی آئی پی (PIP) کی اصل کامیابی ایک پالیسی کتابچہ ہے جو پارٹی دستاویز کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ کسی انتخاب سے پہلے قائد کا دفتر مہم دستاویز کے طور پر پارٹی کا منشور تیار کرتا ہے۔ دونوں دستاویزات واضح طور پر ہم آہنگ ہونی چاہئیں لیکن ہمیشہ ایسا نہیں ہوتا کہ پارٹی جو چاہتی ہو اور لیڈر جو چاہتا ہو وہ دونوں ایک ہی ہوں۔

---

[10] لیبر پارٹی رول بک 2010، باب 1، شق V.1، صفحہ 10

http://www.leftfutures.org/wp-content/uploads/2011/02/Labour-Party-Rule-Book-2010.pdf

[11] ایضاً، باب 1، شق V.2، صفحہ 10

[12] ایضاً، باب 1، شق V.3، صفحہ 10

نیشنل پالیسی فورم (NPF)

این پی ایف (NPF)، پی آئی پی (PIP) عمل کے کلیدی اداروں میں سے ایک ہے اور پارٹی میں پالیسی تشکیل کی سرگرمیوں کی نگرانی کا ذمہ دار ہے۔ان میں پارٹی ارکان اور متعلقہ فریقین کے ساتھ مخصوص امور پر مشاورتوں کا انتظام وانصرام اور مشاورتوں سے حاصل ہونے والی معلومات کو یکجا کرنا ہے۔ پارٹی ضوابط کے تحت این پی ایف (NPF) کی تشکیل پارٹی کی نیشنل ایگزیکٹو کمیٹی (NEC) کرتی ہے جو لیبر پارٹی کی قومی قیادت کا ادارہ ہے۔[13]

این پی ایف (NPF) پارٹی کے چھ پالیسی کمیشنوں کی طرف سے تیار کی گئی دستاویزات پر تبادلہ خیالات کے لئے باقاعدگی کے ساتھ اپنے اجلاس منعقد کرتا ہے۔ اس کے بعد یہ مشاورتیں، حتمی پالیسی دستاویزات اور سالانہ رپورٹیں کانفرنس کو جمع کراتا ہے۔

این پی ایف (NPF) پارٹی کے متعلقہ فریقین کے تمام بڑے گروہوں کی نمائندگی کرنے والے 194 ارکان پر مشتمل ہے۔ پارٹی ضوابط میں طے کر دیا گیا ہے کہ پارٹی کے ہر ڈویژن کے کتنے نمائندگان این پی ایف (NPF) میں ہوں گے۔ این ای سی کو یہ فیصلہ کرنے کا اختیار دیا گیا ہے کہ ہر گروپ کس طرح اس کے ارکان منتخب کرے گا لیکن پارٹی ضوابط خواتین اور نوجوان لوگوں کے لئے شمولیت کی کم سے کم سطحیں طے کرتے ہیں۔[14]

رول بک میں کی گئی ایک حالیہ ترمیم کے ذریعے پارٹی کے انفرادی ارکان کے لئے ممکن بنا دیا گیا ہے کہ تمام پارٹی ارکان کے بذریعہ ڈاک ووٹ کے ذریعے این پی ایف (NPF) کے لئے نمائندگان منتخب کر سکیں جس کی بدولت پارٹی کے نچلی سطح کے کارکنوں کو محسوس ہوتا ہے کہ پالیسی فیصلوں کے ساتھ ان کا تعلق زیادہ براہ راست ہے۔ این پی ایف (NPF) کے ارکان کا موجودہ تناسب درج ذیل ہے:

ڈویژن	این پی ایف (NPF) ارکان کی تعداد
انتخابی حلقہ کی سطح کی لیبر پارٹیاں	55
علاقے	22
ٹریڈ یونینیں	30
ارکان پارلیمان	9
یورپی پارلیمان کے ارکان	6
ہاؤس آف لارڈز کے ارکان (پیرز)	2
حکومت / شیڈو کیبنٹ	8
سوشلسٹ سوسائٹیز	3
لیبر طلبہ	1
کوآپریٹو پارٹی	3
ویلش، سکاٹش اینڈ ناردرن آئرلینڈ پالیسی فورمز	9
سیاہ فام، ایشیائی اور اقلیتی نسلی لیبر	4
مقامی حکومت	9
نیشنل ایگزیکٹو کمیٹی	33
ٹوٹل	**194**

[13] ایضاً، باب 1، شق VII.2.I، صفحہ 12

[14] ایضاً، باب 4، شق C.1، ذیلی سیکشن D، صفحہ 25

جوائنٹ پالیسی کمیٹی (JCP)

جے سی پی (JCP) پالیسی تشکیل کی سٹریٹجک نگرانی کے لئے تشکیل دی گئی۔ اس کی سربراہی پارٹی قائد کرتے ہیں اور یہ ارکان کابینہ (جب پارٹی حکومت میں ہو) یا شیڈو کیبنٹ (جب پارٹی حزب اختلاف میں ہو)، پارٹی کی نیشنل ایگزیکٹو کمیٹی (NEC)، اور این پی ایف پر مشتمل ہوتی ہے۔ جے پی سی (JCP) پالیسی، این پی ایف (NPF) کی سرگرمیوں کی سمت طے کرنے اور ترجیحات و بحثوں کے تعین میں سٹیئرنگ گروپ کا کام دیتی ہے۔

پالیسی کمیشنز

لیبر پارٹی میں چھ پالیسی کمیشنز ہیں جو جے پی سی (JPC) اور این پی ایف (NPF) میں زیر بحث لانے کے لئے پالیسی رپورٹیں تیار کرتی ہیں۔ ان کا اجلاس سال میں کئی بار ہوتا ہے اور یہ پارٹی کے تمام شعبوں کی طرف سے پالیسی پر جمع کرائی جانے والی دستاویزات زیر غور لانے کے ذمہ دار ہیں۔ ان کی ذمہ داریوں میں اس امر کو یقینی بنانا بھی شامل ہے کہ پارٹی متعلقہ امور میں حصہ لے رہی ہے اور یہ اس امر کو بھی یقینی بناتے ہیں کہ پارٹی اور کابینہ / حکومت یا شیڈو کیبنٹ کے درمیان مستقل گفت وشنید کا سلسلہ جاری ہے۔

ہر پالیسی کمیشن میں 16 سے 20 ارکان شامل ہوتے ہیں جو حکومت یا شیڈو کیبنٹ، این ای سی (NEC) اور این پی ایف (NPF) کی نمائندگی کرتے ہیں۔ چھ کمیشن درج ذیل ہیں:

- بریٹین ان دی ورلڈ (Britain in the World)
- کریئٹنگ سسٹینیبل کمیونٹیز (Creating Sustainable Communities)
- کرائم، جسٹس، سٹیزن شپ اینڈ اکویلیٹیز (Crime, Justice, Citizenship and Equalities)
- ایجوکیشن اینڈ سکلز (Education and Skills)
- ہیلتھ (Health)
- پراسپیریٹی اینڈ ورک (Prosperity and Work)

پالیسی پر جمع کرائی جانے والی تمام دستاویزات متعلقہ پالیسی کمیشن کو مل جاتی ہیں اور پالیسی دستاویزات کی تیاری کے علاوہ کمیشنز کی ترجیحات، سرگرمیوں کے پروگراموں اور بحثوں میں معلومات کے لئے استعمال کی جاتی ہیں۔ کمیشن ہر سال کانفرنس میں اپنی سالانہ رپورٹوں میں اپنی سرگرمیوں کی رپورٹ تیار کرتے ہیں۔

کانفرنس

این پی ایف (NPF) جو کچھ بھی تیار کرتی ہے وہ اتفاق یا منظوری کے لئے کانفرنس کو جمع کرا دیا جاتا ہے۔ لہٰذا کانفرنس جن موضوعات پر بحث کر پاتی ہے ان کا تعین بڑی حد تک این پی ایف (NPF)، جے پی سی (JCP)، اور پالیسی کمیشنوں کی طرف سے طے کی گئی ترجیحات کرتی ہیں۔ ایک استثناء یہ ہے کہ ہر حلقہ لیبر پارٹی (یعنی مقامی پارٹی تنظیم) کو ایسے پالیسی مسئلے پر کانفرنس کو ایک قرارداد جمع کرانے کا حق حاصل ہے جس کا احاطہ این پی ایف (NPF) کی سرگرمیوں میں نہ کیا گیا ہو۔
پارٹی کانفرنس کا اجلاس سال میں ایک بار طلب کرنا لازم ہے لیکن ضرورت پڑنے پر ایک سے زائد بار بھی طلب کیا جا سکتا ہے۔

پالیسی تشکیل کا سائیکل

پی آئی پی (PiP) لیبر پارٹی کا منشور رولنگ سائیکل (Rolling Cycle) میں تیار کرتی ہے۔

1. پہلے مرحلے میں ایک، وسیع دستاویز یا کئی چھوٹی چھوٹی دستاویزات تیار کی جاتی ہیں جن میں ایسے کلیدی امور یا پیغامات پیش کئے جاتے ہیں جن کے بارے میں پارٹی کا خیال ہو کہ آئندہ انتخابات کے لئے پالیسی تشکیل دیتے ہوئے اسے ان کا ازالہ کرنا چاہئے۔

2. دوسرے مرحلے میں وہ دستاویزات تیار کی جاتی ہیں جو کلیدی امور یعنی یہ آپشنز کہ پارٹی ہر مسئلے کو کس طرح نمٹا سکتی ہے، پر پالیسی ترجیحات بیان کرتی ہیں۔

3. تیسرے مرحلے میں حتمی پالیسی دستاویزات جب تیار ہو جاتی ہیں، تو نیشنل پارٹی فورم کے اجلاس میں ان پر ترمیم کے لئے غور کیا جاتا ہے۔ اپنے اپنے این پی ایف (NPF) نمائندوں کے ذریعے ہر پارٹی یونٹ کو اس مرحلے میں پالیسی دستاویزات میں ترامیم جمع کرانے کا حق حاصل ہوتا ہے۔ ترامیم اور این پی ایف (NPF) میں اتفاق کے بعد یہ دستاویزات منظوری کے لئے سالانہ کانفرنس میں بھیج دی جاتی ہیں۔ ایک بار اتفاق ہو جائے تو یہ پارٹی کا پالیسی پروگرام بن جاتی ہیں جس پر آئندہ انتخابات کا منشور مبنی ہوتا ہے۔

کاغذی طور پر یہ عمل تین سال کے سائیکل میں ہوتا ہے۔ تاہم 2010 میں انتخابات قبل از وقت منعقد ہوئے اس لئے عملی طور پر اس کا شیڈول زیادہ لچکدار رکھنا پڑتا ہے تاکہ سیاسی اور انتخابی حقائق پر پورا اتر سکے۔

ایسے حالیہ امور جن پر اس طے شدہ تین مراحل کے عمل سے باہر توجہ دینے کی ضرورت ہوتی ہے انہیں تقطیر کر لیا جاتا ہے اور پالیسی کمیشنوں کے ذریعے ان پر بات چیت کی جاتی ہے۔ پالیسی کمیشن ان امور پر پارٹی کے متعلقہ فریقین کو ساتھ لے کر چلنے کے ذمہ دار ہوتے ہیں۔

پارٹی ارکان کو پالیسی سازی کے ساتھ منسلک کرنا

1997 میں پی آئی پی (PiP) کے اجراء کے بعد سے لیبر پارٹی مصروف عمل ہے کہ اپنے ارکان کو کس طرح ایک طرف پالیسی فیصلوں میں بھرپور طریقے سے شریک اور باخبر رکھا جائے اور دوسری جانب رائے دہندگان کے لئے بروقت، تکنیکی اور مقابلے کے تقاضوں سے ہم آہنگ تجاویز تیار کی جائیں۔ پی آئی پی (PiP) عمل کے وکلاء کا کہنا ہے کہ یہ انتخابات جیتنے والے دو منشور تیار کر چکی ہے۔ تاہم پارٹی کے اندر موجود متعلقہ فریقین کی طرف سے اس عمل کی بھرپور اور دیرینہ مخالفت بھی کی جا رہی ہے جن کا کہنا ہے کہ اس سے بڑے پالیسی امور پر اختیارات اور پالیسی سازی مرکز گیر ہو جاتے ہیں اور عام ارکان کی آراء بے اثر ہو کر رہ جاتی ہیں۔

پارٹی قیادت شرکت اور کارکردگی کے درمیان توازن پیدا کرنے کے لئے سرگرم عمل ہے۔ 2008 میں انفرادی پارٹی ارکان کو دعوت دی گئی کہ وہ حتمی مرحلے پر پالیسی دستاویزات میں متن پر مبنی مخصوص ترامیم جمع کرائیں جس پر این پی ایف (NPF) کو موصول ہونے والی ترامیم کی بھرمار ہو گئی تھی۔

لیبر پارٹی کی جانب سے پارٹی پالیسی میں متعلقہ فریقین کے گروپوں اور انفرادی ارکان کی شمولیت کی حوصلہ افزائی اور اسے برقرار رکھنے کے لئے استعمال کئے جانے والے دیگر طریقوں میں درج ذیل شامل ہیں:

Dialogue--The Partnership in Power Newsletter کے نام سے ایک نیوز لیٹر جو مقررہ وقفوں کے ساتھ ہر مقامی پارٹی تنظیم کو ای میل کیا جاتا ہے۔ پارٹی ارکان کے لئے سابقہ شمارے پارٹی کی ویب سائٹ پر دستیاب ہوتے ہیں۔

- تمام چھ پالیسی کمیشنوں کی اپنی اپنی ویب سائٹ ہے جس پر یہ اپنی سرگرمیوں سے متعلق اپ ڈیٹ شائع کرتے رہتے ہیں۔ پارٹی ارکان بھی ای میل یا ڈاک کے ذریعے براہ راست کمیشنوں سے رابطہ کرسکتے ہیں۔ پالیسی کمیشن خاص طور پر پارٹی اور تنظیموں کو موضوعاتی امور پر ساتھ لے کر چلنے کے ذمہ دار ہیں۔

- 2007 کی کانفرنس میں پارٹی نے اپنے ضوابط میں ترمیم کے ذریعے تمام ملحقہ تنظیموں اور مقامی حلقہ پارٹیوں کو ایک ایک عصری مسئلہ کانفرنس کو جمع کرانے کا موقع دیا جس کا این ای سی (NEC) یا این پی ایف (NPF) کی جانب سے کانفرنس کو دی جانے والی رپورٹوں میں خاطر خواہ حد تک ازالہ نہیں کیا گیا تھا اور یوں نچلی سطح کے کارکنوں کو پارٹی کے پالیسی ایجنڈا پر اثرانداز ہونے کا موقع دیا گیا۔

- پارٹی نے واضح، جامع اور دلچسپی کی حامل پالیسی دستاویزات کی تیاری کے علاوہ پالیسی تشکیل پر بحث کے لئے چھوٹے چھوٹے گروپ اجلاس منعقد کرنے کا عزم بھی کیا ہے تاکہ زیادہ لوگوں کو ان بحثوں میں حصہ لینے کا موقع مل سکے۔

یہ امر قابل ذکر ہے کہ پی آئی پی (PIP) کی بدولت پارٹی کو بیرونی تنظیموں مثلاً مقامی رہائشی گروپوں، سول سوسائٹی تنظیموں، پیشہ ورانہ تنظیموں وغیرہ کے ساتھ پالیسی پر مشاورت کا موقع مل جاتا ہے۔ یوں پارٹی ایسی تکنیکی مہارت سے فائدہ اٹھا سکتی ہے جو شاید داخلی طور پر موجود نہ ہو، اس سے پارٹی کو ووٹروں پر مبنی تنظیموں کے ساتھ بہتر طور پر رابطے میں رہنے کا موقع مل جاتا ہے اور اس سے پارٹی کے اندر ظاہری رخ کے حامل کلچر کو بھی فروغ ملتا ہے۔

کنزرویٹو پارٹی، برطانیہ

پس منظر اور خلاصہ

برطانیہ کی کنزرویٹو پارٹی وسطی دائیں بازو کی جماعت ہے جو سولہویں صدی سے فعال چلی آ رہی ہے۔ پارٹی کا باقاعدہ نام کنزرویٹو اینڈ یونینسٹ پارٹی ہے لیکن زیادہ تر یہ کنزرویٹوز یا ''ٹوریز'' کے عرف عام سے مشہور ہے۔

پارٹی کا ڈھانچہ انتہائی مرکز گریز ہے۔ مقامی پارٹی انجمنیں پارٹی قائدین کے انتخاب اور مقامی امیدواروں کے چناؤ میں غالب نظر آتی ہیں۔ کنزرویٹو پارٹی بورڈ اس کا قومی قیادت کا ادارہ ہے جو تمام عملی امور کا ذمہ دار ہے۔

کنزرویٹو پارٹی پالیسی تشکیل میں ارکان کے کردار کی خاصی طویل تاریخ رکھتی ہے۔ کنزرویٹو پولیٹکل سنٹر (CPC) 1940 کی دہائی میں ارکان اور قیادت کے درمیان پالیسی پر دورویہ ابلاغ کی راہ ہموار کرنے کے ایک طریقے کے طور پر قائم کیا گیا۔ سی پی سی (CPC) کی جگہ 1998 میں کنزرویٹو پالیسی فورم (CPF) نے لے لی جس کا مقصد سی پی سی (CPC) والا ہی تھا لیکن اس میں ایک نیا ڈھانچہ اور طریقے متعارف کرائے گئے۔

یہ دونوں ادارے پالیسیوں کے نتائج پر کس حد تک اثر انداز ہوتے ہیں یہ پارٹی کے اندر زیر بحث آنے والا موضوع ہے۔ کئی ارکان کا کہنا ہے کہ سی پی سی (CPC) کو موثر سمجھا جاتا تھا، سی پی سی (CPC) شمولیت کی اعلیٰ سطح کی جانب مائل کرنے میں ناکام رہی اور انجام کار پالیسی تشکیل زیادہ تر پارٹی قیادت ہی کرتی ہے۔

2010 کے عام انتخابات کے بعد کنزرویٹو پارٹی کے قائد اور وزیر اعظم ڈیوڈ کیمرون نے سی پی ایف (CPF) میں ایک نئی روح پھونکنے کا اعلان کیا۔[15] 2015 کے عام انتخابات کے لئے پالیسی کی تیاری کے آغاز کے لئے سی پی ایف (CPF) پر نئے سرے سے توجہ مرکوز کی گئی اور کنزرویٹو پارٹی کے ارکان سے آراء اور سفارشات مانگی گئیں۔

سی پی ایف (CPF) ایک ایسے وسیلے کا کام بھی دیتی ہے جس کی بدولت کنزرویٹو پارٹی پالیسی پر خود کو حکومت میں اپنے اتحادی پارٹنر لبرل ڈیموکریٹس سے ممتاز کرتی ہے۔

قومی اور مقامی سطح پر سی پی ایف کا کردار، مقصد اور ڈھانچہ کنزرویٹو پارٹی کے آئین میں واضح طور پر طے شدہ ہے لیکن بذات خود پالیسی سازی کا عمل نہیں۔ اس کی بدولت اس بات پر لچک کا موقع مل جاتا ہے کہ پالیسی تشکیل کے عمل پر کس طرح عملدرآمد کیا جاتا ہے اور پارٹی ارکان کی جوابی آراء کا اہتمام کس طرح کرتی ہے اور اسے شامل کیسے کرتی ہے۔

پارٹی دستور میں پالیسی سازی

کنزرویٹو پارٹی کے آئین کے تحت ضروری ہے کہ پارٹی قائد پارٹی کی سیاسی سمت کے بارے میں فیصلے کرتے وقت کنزرویٹو پارٹی فورم کے ارکان کے خیالات کو زیر غور لائے۔[16]

---

15 عام انتخابات کے بعد کنزرویٹو پارٹی نے لبرل ڈیموکریٹس کے ساتھ مل کر اتحادی حکومت تشکیل کی۔

16 کنزرویٹو پارٹی کا آئین، ترمیم شدہ جولائی 2004، حصہ III، سطر 11، صفحہ 6

آئین سی پی ایف(CPF) کے لئے یہ بھی طے کرتا ہے کہ''جس کے اہم ترین فرائض یہ ہوں گے کہ پارٹی بالخصوص انتخابی حلقہ انجمنوں میں پالیسی خیالات اور نئے اقدامات کی تشکیل وترویج کی حوصلہ افزائی کرے اور اسے باہم مربوط بنائے''[17]

آئین ہدایت دیتا ہے کہ سی پی ایف(CPF) پالیسی پر مشاورت کرے اور جہاں ضروری ہو ماہرانہ رائے کو شامل کرے لیکن وہ یہ پہلے سے طے نہیں کرتا کہ یہ ادارہ یہ فرائض کس طرح انجام دے''[18]

آئین میں سی پی ایف(CPF) کا عملی یا آپریشنل ڈھانچہ بھی دے دیا گیا ہے جس کا انتظام ایک کونسل چلاتی ہے جو سالانہ بنیاد پر تشکیل دی جاتی ہے۔کونسل کی قیادت ایک چیئر پرسن کے پاس ہوتی ہے جس کی تقرری پارٹی قائد کرتا ہے اور عام طور پر کابینہ یا شیڈو کیبنٹ کا رکن ہوتا ہے۔کونسل میں مقامی حلقہ انجمنوں کے تین منتخب نمائندے ہوتے ہیں۔اس میں پانچ انفرادی پالیسی ماہرین کے علاوہ پارٹی کے سکاٹش ڈویژن سے ایک نمائندہ اور پارٹی سے ایک سینئر ڈائریکٹر کو مقرر کیا جاتا ہے۔کوئی بھی منتخب رکن تین سے زائد سال کے لئے کونسل میں بیٹھ سکتا ہے۔

سی پی ایف (CPF) کا ایک ڈائریکٹر بھی ہوتا ہے جس کی تقرری کنزرویٹو پارٹی بورڈ یعنی پارٹی کا قومی قیادت کا ادارہ کرتا ہے۔ڈائریکٹر سی پی ایف (CPF) کی عملی یا آپریشنل سرگرمیوں کی نگرانی کرتا ہے جن میں مقامی حلقہ انجمنوں اور مقامی سطح پر تشکیل دی گئی سی پی ایف (CPF) گروپنگز کی پالیسی سرگرمیوں کو باہم مربوط بنانا بھی شامل ہے۔ پالیسی خیالات اور ان خیالات پر ارکان کی رائے پر بات چیت کے لئے سی پی ایف (CPF) کی کونسل کا پارٹی قائد کے ساتھ سال میں کم از کم دو بار اجلاس لازم ہوتا ہے۔

پارٹی انجمن کی ہر سطح پر یعنی پارٹی تنظیم کی انتہائی بڑی اکائی سے انتہائی چھوٹی اکائی تک کنزرویٹو آئین ایک ایسا شخص جو عام طور پر ڈپٹی پولیٹکل چیئرمین ہوتا ہے، مہیا کرتا ہے جس پر ''پالیسی خیالات اور نئے اقدامات کی تشکیل وترویج'' کی ذمہ داری عائد ہوتی ہے۔[20] اس طرح یقینی ہو جاتا ہے کہ پالیسی خیالات کی پیداوار کے لئے انتہائی مقامی سطح تک ڈھانچے موجود ہیں اور یہ خیالات پارٹی قیادت تک پہنچائے جاسکتے ہیں۔

پالیسی سازی عملی طور پر

کنزرویٹو پولیٹکل سنٹر دوسری عالمی جنگ کے بعد کے سالوں میں قائم کیا گیا۔سی پی سی(CPC) کی سرگرمیاں بات چیت کے ایک پروگرام کے گرد گھومتی تھیں جس میں پارٹی ارکان کے گروپ پارٹی کے مرکزی دفتر کی جانب سے جاری کی گئی ایک موضوعاتی انتخاب پر بات چیت کے لئے اپنا اجلاس منعقد کرتے۔ ہر گروپ اپنا ایک قائد مقرر کرتا ہے جو متعلقہ موضوع پر گروپ کی جمع کی ہوئی معلومات اور خیالات کی عکاسی کرنے والی ایک رپورٹ تحریر کرتا ہے۔ پارٹی کا مرکزی دفتر موصول ہونے والی رپورٹوں کا جائزہ لیتا اور اس کا ایک خلاصہ متعلقہ وزیر یا شیڈو منسٹر کے پاس جمع کرا دیا جاتا ہے۔

سی پی سی(CPC) کے سیمینار اور باقاعدہ کانفرنسیں منعقد کی جاتیں جنہیں 'سمر سکول' اور 'ونٹر سکول' کا نام دیا جاتا تھا جن کے دوران ممتاز کنزرویٹو عہدیداران اور پالیسی ماہرین متعلقہ مسائل پر اپنا وژن بیان کرتے۔

1997 میں انتخابی فتح کے بعد پارٹی میں نئی روح پھونکنے کے لئے اصلاحات کے ایک پیکج کے سلسلے میں 1998 میں کنزرویٹو پالیسی فورم نے سی پی سی(CPC) کی جگہ لے لی۔

17 ایضاً، صفحہ 13

18 ایضاً

19 ایضاً، صفحہ 14

20 ایضاً، صفحہ 30، 44، 47

سی پی ایف (CPF) ایک زیادہ پرامنگ پراجیکٹ تھا جس نے وسیع تر پالیسی تقریبات اور وسیع تر ڈھانچے کے ذریعے زیادہ ارکان کو لانے کی کوشش کی۔ تاہم سی پی ایف (CPF) کو جس طرح چلایا جارہا تھا اس میں زیادہ موافقت نہیں پائی جاتی تھی اور یہ شمولیت یا کامیابی کی اس سطح کو نہ پہنچ پایا جس کی توقع کی جارہی تھی۔ 2011 میں سی پی ایف (CPF) کی اصلاح ایک ایسی کوشش تھی جس کا مقصد شمولیت پر مبنی پالیسی تشکیل کے لئے پارٹی میں پائی جانے والی مسلسل طلب کا جواب دینا تھا اور ساتھ ہی یہ اعتراف بھی کہ سابقہ ڈھانچے اس ضرورت کو پورا نہیں کررہے تھے۔

2010 کے عام انتخابات کے بعد کنزرویٹو پارٹی نے لبرل پالیسیوں کی حامل جماعت لبرل ڈیموکریٹس کے ساتھ مل کر اتحادی حکومت تشکیل دی۔ سی پی ایف (CPF) اپنی نو دریافت شدہ شکل میں اس ضمن میں اپنی اہم ضروریات کو پورا کرتی ہے کہ 2015 کے عام انتخابات کے لئے پالیسی کے تصور پر کنزرویٹو پارٹی کو واضح اور ممتاز بنایا جائے اور نظریاتی طور پر اس قدر مختلف جماعت کے ساتھ حکومت میں رہتے ہوئے پارٹی کی شناخت کا تحفظ کیا جائے۔ لہٰذا سی پی ایف (CPF) موجودہ پالیسی مسائل پر کام نہیں کرتی بلکہ صرف اور صرف 2015 کے لئے پالیسی کی تعمیر پر توجہ مرکوز کرتی ہے۔

سی پی ایف (CPF) کے باقاعدہ طور پر دوبارہ اجراء کی ایک تقریب میں پارٹی کی شریک چیئر بارونس وارثی نے کہا کہ سی پی ایف (CPF) ''ہر کنزرویٹو رکن پر واضح کرتی ہے کہ خواہ آپ کوئی بھی ہوں، آپ کہیں بھی رہتے ہوں یا سیاست میں آپ کا تجربہ کچھ بھی ہو، اپنی پارٹی میں ان مسائل پر آپ کی آواز مضبوط ہوگی جو برطانیہ کے لئے اہمیت رکھتے ہیں اور آپ کی آواز سنی جائے گی اور شمار کی جائے گی... سی پی ایف (CPF) کے نئے ڈھانچے کی بدولت ایک سیدھی لکیر ہے جو آپ کے انتخابی حلقہ سے سیدھی حکومت میں کنزرویٹو وزراء تک جاتی ہے''۔[21]

نو تشکیل شدہ سی پی ایف (CPF) نے عمومی پیغامات کی ایک فہرست تیار کی جن پر یہ جاری بنیاد پر جوابی آراء طلب کرے گی۔ علاوہ ازیں موضوعاتی مقالہ جات کا ایک باقاعدہ شیڈول بھی طے کیا گیا جو ماہانہ بنیاد پر مشاورت کے لئے جاری کئے جائیں گے۔ پارٹی جن امور پر مشاورت کر رہی ہے ان میں سے کچھ درج ذیل ہیں:

- عمر رسیدگی کی جانب بڑھتی آبادی
- سلامتی کے نئے چیلنج
- ٹیکنالوجی اور جدت میں تبدیلیاں
- ابھرتی ہوئی معیشتوں سے پیدا ہونے والے چیلنج
- غربت کے اسباب
- روزگار کی بلند شرح کو یقینی بنانا
- زیادہ باکفایت رہائشی سہولیات کی فراہمی
- آمدنی کی عدم مساوات اور بچوں کی غربت کا خاتمہ
- فطری سرمایے کا تحفظ
- مرکزی بیوروکریسی کے پیمانے میں کمی

پارٹی ارکان سے کہا گیا کہ وہ ان موضوعات پر جواب دینے اور ان طے شدہ موضوعات سے ہٹ کر پالیسی پر اپنے خیالات پیدا کرنے کے لئے اپنے مقامی پالیسی گروپ تشکیل دیں۔ مقامی سی پی ایف (CPF) گروپوں کو درج ذیل مینڈیٹ اور عمل سونپے گئے:

---

21 http://conservativehome.blogs.com/thetorydiary/2011/01/baroness-warsi-explains

21

- سی پی ایف (CPF) گروپ کنزرویٹو پارٹی کی مقامی انجمن کی مہم کی قوت میں اپنا کردار ادا کرے گی۔
- سی پی ایف (CPF) گروپ کے اجلاس سارا سال ہوتے رہیں گے۔
- سی پی ایف (CPF) اپنی رپورٹ واپس مرکز کو دے گا۔
- سی پی ایف (CPF) گروپوں کی حوصلہ افزائی کی جائے گی کہ وہ اپنے خیالات پر بات چیت کے لئے اپنی باقی ماندہ کمیونٹی سے رابطہ ورسائی کریں۔
- مستقبل کے چیلنجوں کے حوالے سے طے شدہ موضوعات پر خیالات کا ایک مجموعی خلاصہ متعلقہ کنزرویٹو وزیر کو جائے گا جو اس پر جواب دے گا۔

مقامی گروپوں اور افراد کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے کہ وہ ای میل کے ذریعے مشاورتوں پر جواب دیں۔[22] سی پی ایف (CPF) نے اپنی ایک ویب سائٹ بھی بنائی ہے جو پارٹی کی ویب سائٹ سے الگ ہے جہاں سے ارکان تمام موجودہ پالیسی پیپرز ڈاؤن لوڈ کر سکتے ہیں اور اپنے علاقے کی مقامی سی پی ایف (CPF) تلاش کر سکتے ہیں۔[23] سی پی ایف (CPF) کا عملہ مخصوص پالیسی خیالات پر مشاورتوں کے اعلان اور فروغ کے لئے کنزرویٹو پارٹی کے بلاگ (Blogs) استعمال کرے گا۔

پرانی سی پی سی (CPC) کی طرف سے استعمال کئے گئے طریقے سے ملتے جلتے عمل میں ہر موضوع پر جمع کرائی جانے والی آراء کا قومی سی پی ایف (CPF) ٹیم مطالعہ کرتی ہے اور خلاصہ کے ساتھ ان کا موازنہ کرتی ہے۔ یہ خلاصہ پھر متعلقہ وزیر کو بھیج دیا جاتا ہے جو اس پر جواب دیتا ہے۔ اس وزیر کا جواب پھر ارکان میں تقسیم کر دیا جاتا ہے۔

تبادلہ خیالات کی یہ ماہانہ انتخاب (بریف) سی پی ایف (CPF) کی سرگرمیوں کے لئے ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہیں لیکن مشاورت اور جوابی آراء کے اضافی مواقع بھی پیدا کئے جاتے ہیں۔ سی پی ایف (CPF) پارٹی کی کانفرنسوں کے موقع پر اپنی تقریبات کے علاوہ اپنی سی پی ایف (CPF) ونٹر کانفرنس کا اہتمام بھی کرتی ہے۔ دیگر سرگرمیوں میں پینل گفتگو، سالانہ لیکچر اور پارٹی کے وزراء اور ارکان پارلیمان کے ساتھ ان کے متعلقہ محکموں کے حوالے سے ارکان کی غیر رسمی گفتگوؤں کا اہتمام بھی کیا جاتا ہے۔

[22] cpf@conservatives.com

[23] http://www.conservativepolicyforum.com

سوشل ڈیموکریٹک پارٹی، سویڈن

پس منظر اور خلاصہ

سویڈش سوشل ڈیموکریٹک پارٹی (SAP) کی بنیاد 1889 میں رکھی گئی اور یہ سویڈن کی سب سے پرانی اور سب سے بڑی سیاسی جماعت ہے۔ ایس اے پی (SAP) پالیسی سازی کا انتہائی شمولیت پر مبنی ماڈل استعمال کرتی ہے جس کی بدولت پارٹی تنظیموں کی ایگزیکٹو اور مقامی شاخوں سے لے کر انفرادی ارکان تک تمام سطحوں کو اس عمل میں شمولیت کا موقع ملتا ہے۔

پارٹی ایک آئین کے تحت کام کرتی ہے جو کانگریس کو پارٹی میں اعلیٰ ترین فیصلہ ساز ادارے کی حیثیت دیتا ہے۔ ایسے سالوں کے دوران جب کانگریس کا اجلاس نہیں ہوتا، آئین نے سٹریٹجک فیصلے کرنے کے لئے ایک نیشنل بورڈ قائم کیا ہے۔ آئین کے تحت ایک پروگرام کمیشن بھی قائم کیا گیا ہے جو بڑی حد تک پارٹی کی کلیدی اقدار پر اثرانداز ہونے والی تحریکوں کو نمٹاتا ہے۔ نیشنل بورڈ پارٹی کے پالیسی وعدوں اور تجاویز پر فیصلوں کا انتظام چلاتا ہے۔ دونوں اداروں کی طرف سے پیش کی جانے والی پالیسی تجاویز کی کانگریس سے منظوری لازم ہوتی ہے۔

عملی طور پر ایس اے پی (SAP) تین منفرد مقاصد کے لئے پالیسی تشکیل دیتی ہے یعنی پارٹی پروگرام، سیاسی رہنما اصول اور پارٹی منشور۔

کانگریس کا اجلاس منعقد ہونے سے ایک سال قبل نیشنل بورڈ پارٹی پالیسی پر مشاورتی دستاویزات سرکولیٹ کر دیتا ہے جو مقامی اجلاسوں اور آن لائن گفتگو کے پیغاماتی گروپوں میں زیر بحث لائی جاتی ہیں۔ پارٹی کی شاخیں، کلب اور انفرادی ارکان اپنی جوابی آراء نیشنل بورڈ کو جمع کراتے ہیں جو ان معلومات کو ان پالیسی تجاویز کی رہنمائی اور سمت کے تعین میں استعمال کرتا ہے جو یہ کانگریس کو جمع کراتا ہے۔

پارٹی دستور میں پالیسی سازی

سویڈش ڈیموکریٹک پارٹی ایک آئین کے تحت کام کرتی ہے۔ آئین کانگریس کو پارٹی میں فیصلہ سازی کے اعلیٰ ترین ادارے کی حیثیت دیتا ہے۔[24]

آئین طے کرتا ہے کہ کانگریس کا اجلاس عام انتخابات سے پہلے والے سال میں منعقد ہوگا۔ سویڈن میں انتخابات ہر چار سال بعد منعقد ہوتے ہیں جس کا مطلب یہ ہوا کہ ایس اے پی (SAP) کی کانگریس کا اجلاس بھی چار سال میں ایک بار ہوتا ہے۔ مختلف بڑے مسائل مثلاً نئے پارٹی قائد کا انتخاب پر بحث کے لئے اس چکر سے ہٹ کر کانگریس کے غیرمعمولی اجلاس بھی طلب کئے جا سکتے ہیں۔

کانگریس 350 منتخب مندوبین پر مشتمل ہوتی ہے۔ ان میں سے بعض نشستیں مختلف پارٹی تنظیموں کے لئے ایک طرف کر دی جاتی ہیں لیکن اکثریتی نشستیں رکنیت کی سطحوں کے مطابق پارٹی اضلاع میں تقسیم کر دی گئی ہیں۔

پارٹی ان تمام دیگر سالوں میں جب کانگریس کا اجلاس نہیں ہوتا، ایک چھوٹی کانفرنس کا اجلاس بھی طلب کر سکتی ہے جسے پارٹی کونسل کا نام دیا جاتا ہے۔ پارٹی کونسل 120 مندوبین پر مشتمل ہے اور اس کا اجلاس مسائل سامنے آنے پر ان سے نمٹنے کے لئے ایڈہاک بنیاد پر طلب کیا جا سکتا ہے لیکن سال میں ایک بار اس کا اجلاس ہونا لازم ہے اور ہمیشہ یہ کانگریس کے لئے نامزدگی کمیٹی منتخب کرنے کے لئے طلب کیا جاتا ہے۔

24 سوشل ڈیموکریٹک پارٹی کا آئین، سیکشن 2 (آرگنائزیشن) شق 3۔

جب کبھی بھی کانگریس کا اجتماع نہیں ہوتا آئین فیصلہ سازی کا اختیار نیشنل بورڈ کو دیتا ہے۔ نیشنل بورڈ کا انتخاب کانگریس کرتی ہے اور اس کے ارکان کی تعداد 33 ہے۔ نیشنل بورڈ پارٹی کی پالیسی تشکیل اور سٹریٹجک فیصلہ سازی میں ہمیشہ کلیدی کردار ادا کرتا ہے۔

آئین تمام پارٹی ارکان کو کانگریس میں پالیسی پر تحریک پیش کرنے کا حق دیتا ہے۔ کسی فرد کو اپنی قرارداد پہلے اپنی مقامی شاخ کے ایگزیکٹو کو جمع کرانا ہوتی ہے۔ یہ شاخ پھر فیصلہ کرتی ہے کہ آیا اس تحریک کو آگے بڑھایا جائے اور اگر ایسا کرنا ہو تو یہ ضلعی سطح پر جمع کرا دی جاتی ہے۔ ضلع پھر یہ فیصلہ کرتا ہے کہ آیا یہ تحریک اپنے طور پر اپنا لی جائے اور کانگریس کو بھیج دی جائے تاکہ کانگریس کی توثیق کے بغیر اس تحریک پر عمل ہو سکے یا تحریک یکسر مسترد کر دی جائے۔ توثیق کی حامل تحریکوں کو کانگریس میں ترجیحی طور پر زیر غور لایا جاتا ہے۔

متعدد دوسرے گروپوں کو بھی آئین کے تحت اپنی ذاتی حیثیت میں یا مندوبین کے ذریعے کانگریس میں قرارداد پیش کرنے کے اختیارات حاصل ہیں۔ یہ گروپ درج ذیل ہیں:

- نیشنل بورڈ
- پارلیمانی گروپ
- یورپی پارلیمانی گروپ
- پروگرام کمیشن
- پارٹی اضلاع کے چیئر پرسن
- کنٹری اور میونسپل کونسل کی تنظیموں کے نمائندگان
- نیشنل فیڈریشن آف سوشل ڈیموکریٹک ویمن
- سویڈش سوشل ڈیموکریٹک یوتھ
- سویڈش کرسچن سوشل ڈیموکریٹس
- سویڈش سوشل ڈیموکریٹک سٹوڈنٹس

پارٹی پروگرام جو پارٹی کی کلیدی اقدار اور عقائد کا بیان ہے، پر اثر انداز ہونے والی کوئی بھی تحریک کانگریس کا اجلاس ہونے سے پہلے پروگرام کمیشن کو جمع کرانا لازم ہے۔ نیشنل بورڈ پارٹی پروگرام پر اثر انداز ہونے والی تمام تحریکوں کا جائزہ لیتا ہے۔ بورڈ ان تمام تحریکوں پر جواب دینے کے علاوہ ان پر اپنی تجاویز بھی دیتا ہے جس کے لئے تمام مقامی شاخوں، پارٹی اضلاع اور مندوبین کو کانگریس کا اجلاس منعقد ہونے سے کم از کم چھ ہفتے قبل ایک دستاویز جمع کرائی جاتی ہے۔ یہ دستاویز تمام تحریکوں پر بورڈ کا موقف پیش کرتی ہے۔

آئین میں کنٹری کونسل اور میونسپل سطح پر بھی پالیسی کی تشکیل کے لئے ایسے ہی قوانین وضع کر دیئے گئے ہیں۔ انتخابات سے قبل پارٹی اضلاع کی کانگریس پالیسی پروگرام تیار کرتی ہے جو پارٹی کے منتخب نمائندوں کے لئے پالیسی رہنما اصولوں کا کام دیتا ہے۔

آئین منتخب ارکان پر پارٹی ارکان کے ساتھ مل کر کام کرنے کی ذمہ داری عائد کرتا ہے تاکہ وہ پالیسی امور پر ان کی آراء سے آگاہ ہوں۔ وہ پارٹی ارکان سے بھی یہ بات تسلیم کرنے کے لئے کہتا ہے کہ پارٹی پالیسی کی تمام تفصیلات پر اجلاسوں میں فیصلہ نہیں کیا جا سکتا (یعنی بعض پالیسی فیصلے عام ارکان کی موجودگی یا مشاورت کے بغیر کئے جائیں گے) اور وہ اس بات کو سمجھیں کہ تمام منتخب عہدیدار کسی پالیسی مسئلے پر ایک جیسا موقف اختیار نہیں کریں گے۔[27]

---

25 ایضاً، سیکشن 7 (پارٹی کا نیشنل بورڈ)، شق 1

26 ایضاً، سیکشن 4 (پارٹی کانگریس)، شق 12

27 ایضاً، منتخب نمائندوں اور پارٹی تنظیموں کے درمیان تعاون کے ضوابط

عملی طور پر پالیسی سازی

عملی طور پر ایس اے پی (SAP) تین اہم شعبوں کے لئے پالیسی تشکیل دیتی ہے:

پارٹی پروگرام: یہ پارٹی کے وژن اور کلیدی اقدار کا بیان ہے۔ یہ زیادہ تر پروگرام کمیشن اور کانگریس کے ذریعے تیار کیا جاتا ہے۔

سیاسی رہنما اصول: یہ ایک دستاویز ہے جو چار سالہ انتخابی چکر کے حوالے سے پارٹی کے عمومی پالیسی وعدے اور مقاصد بیان کرتی ہے۔ اس کی تشکیل زیادہ تر نیشنل بورڈ کرتا ہے لیکن کانگریس سے اس کی توثیق لازم ہوتی ہے۔

پارٹی منشور: یہ انتخابات سے قبل ووٹروں کو پارٹی کی پالیسی پیشکش ہے۔ یہ سیاسی رہنما اصولوں سے کہیں زیادہ تفصیلی دستاویز ہوتی ہے اور اس میں مجوزہ پالیسیوں پر عملدرآمد کے اخراجات اور ان کے ممکنہ نتائج پر تجزیئے شامل ہوتے ہیں۔ منشور عام طور پر انتخابات سے تقریباً ایک ماہ قبل جاری کیا جاتا ہے اور اس کی تشکیل نیشنل بورڈ کرتا ہے۔

کانگریس کا اجلاس منعقد ہونے سے پہلے کے سال میں نیشنل بورڈ پالیسی امور پر مشاورتی دستاویزات کے مسودے تیار کرتا ہے جو اس کے بعد پارٹی میں تقسیم کر دیئے جاتے ہیں۔ ان دستاویزات میں زیر غور امور کا خلاصہ اور وہ مخصوص سوالات شامل ہوتے ہیں جن کا ازالہ ضروری ہوتا ہے۔

ان دستاویزات کا مقصد پارٹی کے اندر پالیسی امور پر دلچسپی پیدا کرنا ہے اور مقامی سطح پر گفت وشنید کو بہتر بنانا ہے جو جوابی آراء کی صورت میں نیشنل بورڈ یا پالیسی کمیشن کو بھیجی جا سکتی ہے۔ مشاورتوں پر گفت وشنید کے لئے پارٹی کے اندر مختلف سطحوں پر اجلاسوں کا اہتمام کیا جاتا ہے۔ پارٹی گفت وشنید کے آن لائن پیغاماتی گروپوں کا استعمال بھی کر چکی ہے تاکہ متعلقہ امور پر قومی سطح کے ڈائیلاگ کی راہ ہموار کی جا سکے اور ارکان کے لئے سفر کئے بغیر اس میں شرکت آسان بنائی جا سکے۔ پارٹی ارکان اپنا جواب گروپ کی شکل میں (یعنی مقامی شاخ یا داخلی اجتماعی فورم یا کاکس) یا انفرادی حیثیت میں دے سکتے ہیں۔

نیشنل بورڈ مشاورتی دستاویزات پر جواب وصول کرتا ہے، پالیسی تجاویز میں رہنمائی کا کام دیتا ہے جنہیں بورڈ کانگریس کو پیش کر دیتا ہے۔

ایگزیکٹو کمیٹی جو پارٹی کے روزمرہ انتظام وانصرام کی ذمہ دار ہے، کو یقینی بنانا ہوتا ہے کہ پارٹی پروگرام، سیاسی رہنما اصولوں اور پارٹی منشور، سب کو شامل کر لیا گیا ہے۔

پروگرام کمیشن جو پارٹی پروگرام کی تشکیل اور مسودہ کی تیاری کا ذمہ دار ہے، کی سربراہی پارٹی قائد کے پاس ہوتی ہے جو پارٹی کے پارلیمانی گروپ کا بھی سربراہ ہوتا ہے۔ یوں اس امر کو یقینی بنایا جاتا ہے کہ پارٹی کے منتخب عہدیداروں کی ضروریات کو پارٹی پروگرام میں نمائندگی حاصل ہو اور اس کے علاوہ پارلیمان میں پارٹی کے لئے قانون سازی ایجنڈا تیار کرتے وقت منتخب عہدیداروں کو پلیٹ فارم میں شامل تمام باتوں پر مکمل بریفنگ دی جاتی ہے۔

کانگریس کے لئے پارٹی شاخوں یا انفرادی ارکان کی طرف سے تجویز کی جانے والی تحریکوں کو سیاسی/پالیسی تحریکوں میں تقسیم کیا جاتا ہے جو پارٹی پالیسی پر اثر انداز ہوتی ہیں اور تنظیمی تحریکیں جو اس بات پر اثرانداز ہوتی ہیں کہ پارٹی کس طرح کام کرتی ہے۔ تمام تحریکیں کانگریس کو پیش کرنے سے قبل پروگرام کمیشن یا نیشنل بورڈ ان کی چھانٹی کرتا ہے۔

کئی سیاسی جماعتوں کی طرح ایس اے پی (SAP) میں بھی پالیسی سازی اور فیصلہ سازی کے امور پر پارلیمانی گروپ اور نیشنل بورڈ کے درمیان لگاتار کشیدگی دیکھنے میں آتی ہے۔

پارلیمانی گروپ کا اجلاس ہر ہفتے ہوتا ہے اور کیونکہ اس کے پاس پارلیمان میں قانون سازی کی ذمہ داریاں ہوتی ہیں اس لئے پارٹی امور پر کوئی اقدام اٹھانے کے لئے اس کے پاس وسائل بھی ہوتے ہیں۔ سیاست کی رفتار اور قانون سازی کیلنڈر کے تقاضوں کے تحت پارلیمانی گروپ نیشنل بورڈ یا پارٹی کے اندر کسی دوسرے متعلقہ ادارے سے مشاورت کئے بغیر بھی کوئی اقدام کرسکتا ہے۔

ایس اے پی (SAP) اس پہلو سے نمٹنے کے لئے پارٹی قائد کو ثالث اور منتظم کا کلیدی کردار دیتی ہے، پالیسی تشکیل کے معاملے میں پارٹی کے اندر موجود تمام متعلقہ اداروں کے مفادات کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے کام کرتی ہے۔ پارٹی اس بات پر بھی مصر ہے کہ پارلیمانی گروپ اور نیشنل بورڈ کے درمیان ملاقاتیں پارلیمان کی عمارت کے بجائے پارٹی ہیڈکوارٹرز میں ہوں اور اس پیغام کو تقویت دیتی ہے کہ پالیسی پر فیصلہ سازی پارٹی کی ذمہ داری ہے اور اس پر محض منتخب عہدیداروں کا حق نہیں۔

پیپلز پارٹی فار فریڈم اینڈ ڈیموکریسی، ہالینڈ

پس منظر اور خلاصہ

پیپلز پارٹی فار فریڈم اینڈ ڈیموکریسی (VVD) ہالینڈ کی بنیاد 1948 میں کئی لبرل تحریکوں کے تسلسل میں رکھی گئی۔

انفرادی ارکان کے حقوق پارٹی کے دستور میں باقاعدہ طور پر شامل کئے گئے ہیں۔ تمام پارٹی ارکان کو جنرل اسمبلی میں بات کرنے اور ووٹ دینے کا حق حاصل ہے جو پارٹی کا اعلیٰ ترین فیصلہ ساز ادارہ ہے۔

وی وی ڈی (VVD) پالیسی بنانے کے لئے کمیٹی ڈھانچہ استعمال کرتی ہے۔ مسائل پر مبنی کمیٹیاں تشکیل دی جاتی ہیں اور پارٹی ارکان انہیں تحقیق اور پارٹی کے لئے پالیسی آپشنز تجویز کرنے کے لئے چلاتے ہیں۔ اس کے بعد یہ تجاویز ترمیم اور منظوری کے لئے جنرل اسمبلی کو جمع کرادی جاتی ہیں۔

وی وی ڈی (VVD) کے دستور میں پارٹی کے فیصلہ سازی کے ڈھانچے طے کر دیئے گئے ہیں اور انفرادی ارکان، مقامی شاخوں اور پارٹی قیادت کو مخصوص اختیارات اور حقوق سونپ دیئے گئے ہیں۔
2004 میں وی وی ڈی (VVD) نے ایک نئے لبرل منشور کی تعمیر کے لئے مشاورتی عمل کا آغاز کیا۔ پارٹی ارکان اور قائدین کو ساتھ لے کر چلنے کے لئے ایک خصوصی کمیشن تشکیل دیا گیا تاکہ مستقبل کے لئے پارٹی کی کلیدی اقدار اور وژن طے کیا جاسکے۔

پالیسی سازی پارٹی دستور کے اندر

وی وی ڈی (VVD) اپنے طے شدہ دستور اور قوانین کے تحت کام کرتی ہے۔ دستور میں جنرل اسمبلی کو پارٹی کا اعلیٰ ترین فیصلہ ساز ادارہ قرار دیا گیا ہے۔ جنرل اسمبلی کا اجلاس سال میں کم ازکم دو بار طلب کیا جاتا ہے۔ تمام پارٹی ارکان کو اسمبلی میں شرکت کرنے اور اظہار خیال کا حق حاصل ہے۔ ہر پارٹی رکن کو اسمبلی میں ووٹ دینے کا حق بھی حاصل ہے۔ ارکان کے ووٹ ذاتی اور ناقابل انتقال ہوتے ہیں۔[28]

پارٹی کا باقاعدہ پالیسی پروگرام جنرل اسمبلی طے کرتی ہے جو پارٹی کی پالیسی کمیٹیوں میں ترمیم کرتی ہے، ان کی منظوری دیتی ہے یا مسترد کرتی ہے۔ جنرل اسمبلی پالیسی امور پر بھی فیصلے کرسکتی ہے۔

وی وی ڈی (VVD) کے دستور میں ایک پارٹی کونسل کی گنجائش بھی رکھی گئی ہے جو پالیسی امور پر سمت طے کرنے اور فیصلے کرنے کا کام دیتی ہے۔ پارٹی کونسل کا انتخاب ارکان علاقائی شاخوں کے اجلاسوں میں کرتے ہیں۔ یہ پارٹی بورڈ کے مشوروں پر بھی عمل کرتی ہے جو اس وقت پارٹی کے روزمرہ امور نمٹاتا ہے جب جنرل اسمبلی کا اجلاس طلب نہیں کیا جاتا۔ تاہم دستور میں یہ بھی واضح کر دیا گیا ہے کہ جنرل اسمبلی کو پارٹی کونسل پر بالادستی حاصل ہے۔ جنرل اسمبلی، کونسل کی طرف سے توثیق شدہ پالیسیوں پر اختلاف کا حق رکھتی ہے اور ایسی صورت میں جنرل اسمبلی کا فیصلہ پارٹی کی باقاعدہ پالیسی کی شکل اختیار کر لیتا ہے۔[29]

---

28 وی وی ڈی کا دستور، آرٹیکل 16، http://www.vvd.nl/over-de-vvd/detail/19/partijreglementen

29 ایضاً، آرٹیکل 28

پالیسی سازی عملی طور پر

وی وی ڈی (VVD) پارٹی کے لئے پالیسی کی تشکیل کا کام کمیٹی سسٹم کے ذریعے کرتی ہے۔ مسائل پر مبنی کمیٹیوں کی تمام تر قیادت پارٹی ارکان کرتے ہیں جن میں ارکان پارلیمان یا پارٹی قیادت کے ارکان کا کوئی دخل نہیں ہوتا۔

قومی انتخابات کے فوراً بعد مختلف پالیسی شعبوں مثلاً حفظان صحت، سلامتی، تعلیم وغیرہ کو چلانے کے لئے کمیٹیاں قائم کر دی جاتی ہیں۔ یہ کمیٹیاں پارٹی ارکان پر مشتمل ہوتی ہیں جو متعلقہ موضوعات پر اعلیٰ تجربہ کے حامل یا ماہرین ہوتے ہیں۔

کمیٹیاں پارٹی کے ایماء پر پالیسیوں پر بات چیت اور تشکیل کے لئے مہینے میں تقریباً ایک بار اپنا اجلاس منعقد کرتی ہیں۔ اگر کسی وسیع تر موضوع کو موزوں طور پر حصوں میں تقسیم کرنا ضروری ہو تو وہ ذیلی گروپ بھی تشکیل دے سکتی ہیں۔

کمیٹیاں پالیسی دستاویزات کا مسودہ تیار کرتی ہیں جو پارٹی کی جنرل اسمبلی کو جمع کرا دیا جاتا ہے۔ یہ سال میں دو بار ہونے والے اسمبلی کے اجلاس سے پہلے مقامی شاخوں کو بھی تقسیم کر دی جاتی ہیں۔ اسمبلی پالیسی تجاویز پر بحث اور ترمیم کرتی ہے اور جب تک جنرل اسمبلی 'ایک رکن ایک ووٹ' کے نظام کے تحت ان کی توثیق نہ کر دے انہیں پارٹی پالیسی تصور نہیں کیا جاتا۔ پالیسی تجاویز میں بیشتر ترامیم یا تبدیلیاں جنرل اسمبلی کے اجلاس سے قبل مقامی سطح پر زیر بحث لائی جاتی ہیں اور ان پر تبادلہ خیالات کیا جاتا ہے۔

بلدیاتی اور مقامی انتخابات کے لئے پالیسیوں کی تیاری کے لئے مقامی سطح پر ایسا ہی نظام موجود ہے۔ 2004 کے انتخابات سے قبل وی وی ڈی (VVD) نے ایک نئے لبرل منشور کی تیاری کے لئے ایک نیا اقدام بھی کیا۔ اس تمام تر عمل کا مقصد انتخابی پلیٹ فارم اور پالیسی پروگرام سے ہٹ کر پارٹی کی اقدار کو اپ ڈیٹ کرنا اور ان پر تجدید عزم کرنا تھا۔

نئے لبرل منشور کی مشاورت میں پیش قدمی کے لئے ایک خصوصی کمیشن تشکیل دیا گیا۔ کمیشن نے پارٹی ارکان اور متعلقہ فریقین سے اس بارے میں تبادلہ خیال کے لئے مشاورت کی کہ ان دستاویزات میں کیا ہونا چاہئے۔ تجاویز اور تنقید ای میل، فیکس، خطوط کے ذریعے اور ذاتی طور پر وصول کی گئیں۔ پارٹی نے تجاویز اور جوابی آراء حاصل کرنے کے لئے ایک ''یوم خیالات'' (Day of Ideas) کا اہتمام بھی کیا۔[30]

بالآخر کمیشن نے ایک دستاویز تیار کی جس میں آزادی، ذمہ داری، برداشت، سماجی انصاف اور مساویانہ مواقع کو کلیدی اصول قرار دیا گیا۔ وی وی ڈی (VVD) اس لبرل منشور کا حوالہ بدستور اپنے وژن کے بیان اور اپنی کلیدی بنیادی دستاویزات میں سے ایک کے طور پر دیتی ہے۔

لبرل منشور پر خصوصی کمیشن نے پارٹی کے اندر ایک کشادہ کلچر برقرار رکھنے کی اہمیت پر بھی اپنی رپورٹ دی جس میں خیالات، افکار، اور آراء کے عوامی تبادلہ کی حوصلہ افزائی کی گئی ہے اور جس میں انفرادی ارکان کی جانب سے نئے اقدامات کی گنجائش بھی موجود ہے۔[31]

---

30 ایضاً، لنک برائے لبرل منشور

31 ایضاً

فینا گائل، آئرلینڈ

FINE GAEL

پس منظر اور خلاصہ

فینا گائل جمہوریہ آئرلینڈ کی وسطی دائیں بازو کی سیاسی جماعت ہے۔ پارٹی 1933 میں قائم کی گئی جو مائیکل کولنز کی زیرقیادت معاہدہ حامی تحریک سے بعد از خانہ جنگی کی صورتحال کے علاوہ دیگر ہم خیال سیاسی قوتوں اور تنظیموں سے ابھر کر سامنے آئی۔

فینا گائل کا آئین اور ضوابط پالیسی امور میں پارلیمانی پارٹی کے لئے رہنمائی کا کام دیتے ہیں جو قومی پارلیمان اور یورپی پارلیمان کے لئے منتخب ہونے والے ارکان پر مشتمل ہوتی ہے۔ پارلیمانی پارٹی کی اتھارٹی پارٹی کی اہم ترین گورننگ باڈی 'آرد فیس' (Ard Fheis) کی منظوری کی پابند ہے۔ تاہم Ard Fheis کا اجلاس ہر دو سال میں کم از کم ایک بار منعقد کرنا ضروری ہے۔

فرنٹ بنچ ارکان پارلیمان یا فرنٹ بنچرز کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے کہ وہ ان مسائل، جن کی ذمہ داری انہیں سونپی گئی ہو، سے متعلق شعبوں میں خصوصی دلچسپی یا مہارت رکھنے والے گروپ قائم کریں۔

بصورت دیگر پالیسی تجاویز بہت زیادہ تحقیق پر مبنی ہوتی ہیں۔ عوامی مشاورت اس ماڈل میں نمایاں کردار ادا نہیں کرتی اور ارکان کو ایڈہاک بنیاد پر پالیسی تشکیل میں لایا جاتا ہے۔

پالیسی سازی پارٹی دستور کے اندر

فینا گائل کا آئین اور ضوابط پارلیمانی پارٹی کا کس یا اجتماعی فورم کو پالیسی امور پر سرکردہ حیثیت دیتے ہیں۔[32] پارلیمانی پارٹی ان تمام افراد پر مشتمل ہوتی ہے جو 'ڈائل ایرین' (Dail Eireann) (پارلیمان کا ایوان زیریں)، سیناد (Seanad) (پارلیمان کا ایوان بالا) اور یورپی پارلیمان کے لئے منتخب ہوتے ہیں جو پارٹی کی نمائندگی کرتے ہیں۔

پارلیمانی پارٹی کے اختیارات Ard Fheis کی منظوری کے پابند ہوتے ہیں جو پارٹی کی بڑی گورننگ باڈی ہے۔[33] پارلیمانی پارٹی کو کسی بھی Ard Fheis سے پہلے پارٹی کی تمام شاخوں اور ایگزیکٹو باڈیز میں موجودہ پارٹی پالیسی پر ایک بیان فراہم کرنا ہوتا ہے اور ہر Ard Fheis کو پارٹی پالیسی کا ایک حتمی ٹھوس بیان پیش کرنا ہوتا ہے۔ تاہم چونکہ یہ ایک مہنگی اور وقت طلب تقریب ہوتی ہے اس لئے Ard Fheis کا اجلاس 24 ماہ میں صرف ایک بار طلب کرنا لازم ہے اور غیر معمولی حالات میں مزید موخر بھی کیا جا سکتا ہے جس سے پارلیمانی پارٹی کو خاصی آزادی مل جاتی ہے۔[34]

پالیسی سازی عملی طور پر

اگر چہ فینا گائل کا آئین پالیسی تشکیل کی ذمہ داری پوری پارلیمانی پارٹی کو دیتا ہے لیکن عملی طور پر اس کا تعین پارٹی کا 'فرنٹ بنچ' (یعنی کابینہ کے وزراء جب پارٹی حکومت میں ہو، اور شیڈو کیبنٹ جب پارٹی حزب اختلاف میں ہو) کرتا ہے۔

32 فینا گائل آئین اور ضوابط (اپریل 2010)، پارٹی کونسل، جزو V، ضابطہ (i) 38، صفحہ 25

33 ایضاً

34 ایضاً Ard Fheis، جزو XI، ضابطہ (i-ii) 54، صفحہ 43

ہر فرنٹ بنچ رکن اپنے پالیسی شعبہ پر تحقیق اور تشکیل کا ذمہ دار ہوتا ہے۔ اس عمل کو مستحکم بنانے کے لئے پارٹی نے تحقیق کی ترویج، پالیسی تشکیل، بحث، اور اپنے پارلیمانی ارکان کی قانون سازی مہارتوں پر کام کیا ہے۔ پارٹی نے اس عمل کو پیشہ ورانہ رنگ دینے کے لئے متعدد پالیسی عملہ ارکان کا تقرر بھی کیا ہے۔

فرنٹ بنچرز کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے کہ وہ ایسے ماہرین کے گروپ قائم کریں جو اپنی ذمہ داری کے شعبے میں خصوصی مہارت یا دلچسپی رکھتے ہوں۔ ان میں کاروباری افراد، تدریسی ماہرین، سول سوسائٹی تنظیمیں وغیرہ شامل ہیں۔ بعض پارٹی ارکان بھی ہو سکتے ہیں لیکن یہ کوئی شرط نہیں ہے۔ فرنٹ بنچرز ان گروپوں کو استعمال کرتے ہوئے خود کو اہم امور پر باخبر رکھ سکتے ہیں اور مہارت سے فائدہ بھی اٹھا سکتے ہیں۔ بصورت دیگر پارٹی، پالیسی تشکیل کے لئے باقاعدہ تحقیق پر بہت زیادہ انحصار کرتی ہے۔ معیار اور مقدار پر مبنی تحقیق عام معمول میں پالیسی خیالات کی تشکیل، آپشنز کو آزمانے اور موقف کو بہتر بنانے کے لئے استعمال کی جاتی ہے۔

پالیسی پر ارکان کے ساتھ رسمی مشاورتیں ایڈہاک بنیاد پر کی جاتی ہیں۔ ایک بڑی مشاورت کی تازہ ترین مثال نومبر 2008 میں دیکھنے کو ملی۔ 2007 میں عام انتخابات، جن میں فینا گائل کو شکست ہوئی، کے بعد پارٹی قائد نے اہم امور پر پالیسی کمیشن قائم کئے۔ اس کارروائی کے سلسلے میں نیشنل کانفرنس کے دوران ایک خصوصی سیشن کا اہتمام کیا گیا جہاں پارٹی ارکان نے تجاویز پیش کیں اور ان پر بحث کی۔ اس کارروائی سے صحت پر ''فیئر کیئر پالیسی'' سمیت نمایاں پوزیشنز سامنے آئیں۔

لہ اونیوں پوغ اں موومنت پاپولیغ (L'Union Pour Un Mouvement Populaire)

پس منظر اور خلاصہ

یونین فارائے پاپولر موومنٹ (UMP) فرانس کی تشکیل 2002 میں سابق فرانسیسی صدر اور وزیراعظم جیکوئز شراک نے وسطی دائیں بازو کی متعدد سیاسی جماعتوں کے ایک اتحاد کے طور پر کی۔

قومی انتخابات سے قبل یو ایم پی (UMP) اپنے پلیٹ فارم کے مواد اور پالیسی پر وسیع مشاورتوں کا اہتمام کرتی ہے۔ مثال کے طور پر 2007 کے صدارتی ومقننہ انتخابات کی تیاری کے سلسلے میں یو ایم پی نے 'پراجیکٹ فار فرانس' کا آغاز کیا جس نے 500 سے زائد پالیسی تجاویز تیار کیں۔ انتخابات چونکہ بہار 2012 میں ہونے ہیں اس کے پیش نظر یو ایم پی (UMP) نے 'پراجیکٹ 2012' کے نام سے ایسی ہی ایک مہم متعارف کرائی جس کے تحت آبادی کے وسیع تر طبقات بشمول پارٹی ارکان اور حامیوں، تھنک ٹینکوں، پیشہ ورانہ انجمنوں، منتخب عہدیداروں، اور حتیٰ کہ ایسے ووٹروں جو نہ تو یو ایم پی (UMP) کے ارکان ہیں نہ حامی، کی آراء پر تفصیلی بحث کی جا رہی ہے۔

یو ایم پی (UMP) اپنے ابتدائی دنوں سے ہی وسیع اور شرکت پر مبنی مشاورتی عمل کا اہتمام کرتی چلی آ رہی ہے۔ تاہم یہ پارٹی دستور پر مبنی نہیں ہوتا بلکہ یہ زیادہ عملی وجوہات کی بنا پر سامنے آتا ہے جو بنیادی طور پر اس ضرورت کو پورا کرتا ہے کہ یو ایم پی (UMP) میں شامل ہر رنگ کی سیاسی جماعتوں اور تحریکوں کے اتحاد کو متحد اور فعال بنایا جائے۔

پالیسی سازی پارٹی دستور کے اندر

یو ایم پی (UMP) اپنے دستور اور داخلی ضوابط کے تحت کام کرتی ہے۔ دستور ارکان کے اس حق کی ضمانت فراہم کرتا ہے کہ وہ پارٹی کے اندر ہونے والی بحثوں میں حصہ لے سکیں اور کانگریس میں ووٹ دے سکیں۔

کانگریس پارٹی کے ان تمام ارکان پر مشتمل ہے جو اس کے اجلاس کے وقت اس کے ساتھ ہوتے ہیں۔ کانگریس ''پارٹی کے عمومی اقدامات اور سیاسی سمت بندی کا کام نمٹاتی ہے۔ یہ جمہوریہ میں صدر کے انتخاب کے وقت پارٹی کے حمایت یافتہ امیدوار کا انتخاب کرتی ہے''۔[35]

سیاسی تحریکیں کانگریس کو جمع کرائی جا سکتی ہیں لیکن اس کے لئے ضروری ہوتا ہے کہ یہ انفرادی ارکان کے بجائے یو ایم پی (UMP) کے داخلی دھڑوں کی طرف سے جمع کرائی جائیں۔ سیاسی تحریکیں پہلے پارٹی کے پولیٹکل بیورو کے پاس جمع کرانا لازم ہوتا ہے۔[36]

پولیٹکل بیورو کا اجلاس باقاعدگی کے ساتھ منعقد ہوتا ہے اور یہ سیاسی امور کے روزمرہ نظم ونسق کا ذمہ دار ہے۔ پولیٹکل بیورو کی نگرانی نیشنل کونسل کرتی ہے جس کا اجلاس سال میں دو بار ہوتا ہے اور جب کبھی کانگریس کا اجلاس نہ ہو پائے تو پارٹی کی سیاسی سمت بندی پر فیصلے لینا اس کی ذمہ داری ہوتی ہے۔[37]

---

35 یو ایم پی کا دستور اور ضوابط (ترجمہ NDI)، کانگریس، آرٹیکل 14

36 ایضاً، آرٹیکل 17

37 ایضاً، آرٹیکلز 20 اور 24

پالیسی سازی عملی طور پر

یوایم پی (UMP) نے پالیسی تشکیل کے لئے ایک وسیع اور انتہائی شرکت پر مبنی طریق کار وضع کیا ہے۔ پارٹی اپنی پالیسی تجاویز پر جوابی آراء، ماہرانہ مشورے اور رائے جمع کرنے کے لئے ممکنہ حد تک سامعین کے وسیع تر حلقوں تک پہنچنے کی کوشش کرتی ہے۔ بڑے پیمانے پر کی جانے والی یہ مشقیں قومی انتخابات سے پہلے کے سالوں میں کی جا چکی ہیں جن کی نگرانی یوایم پی (UMP) کے سیکرٹری جنرل کرتے ہیں۔

مثال کے طور پر 2007 کے صدارتی ومقننہ کے انتخابات سے قبل یوایم پی (UMP) نے پالیسی پر ایک وسیع تر رسائی کی حامل مشاورتی مشق کا اہتمام کیا جسے 'پراجیکٹ فارفرانس' کا نام دیا گیا اور جس کا پیغام تھا ''آیئے، مستقبل کے پلیٹ فارم کی تعمیر کریں: ایک پلیٹ فارم، ایک ٹیم'' (Let's Build the Platform of the Future: One Platform, One Team)۔ یوایم پی چونکہ متعدد سیاسی جماعتوں اور تحریکوں کا اتحاد ہے اس لئے ضروری تھا کہ یوایم پی (UMP) اپنے تمام ارکان کا حمایت یافتہ پالیسی پلیٹ فارم تشکیل دے۔

پالیسی کمیٹیاں قائم کی گئیں جو پارٹی کے ارکان مقنّنہ پر مشتمل تھیں۔ ان کمیٹیوں کی سرگرمیوں کے نتیجے میں مخصوص پیغامات یا موضوعات پر اٹھارہ الگ الگ کنونشنز کا اہتمام کیا گیا۔ ان کنونشنز میں مختلف پس منظر کے حامل متعدد ماہرین کو اظہارِ خیال کی دعوت دی گئی۔ کنونشنز کی رپورٹیں تیار کی گئیں اور بحث کے لئے یوایم پی (UMP) کی ویب سائٹ پر فراہم کر دی گئیں جو مارچ 2005 سے اکتوبر 2006 تک جاری رہیں۔ ان میں سے بیشتر کنونشنز اور بحثیں پارٹی کی طرف سے قائم کی گئی ایک ویب سائٹ پر براہ راست نشر کی گئیں۔

علاوہ ازیں پارٹی نے ارکان کے لئے ایک خصوصی میگزین جاری کیا جس میں ان سے کہا گیا کہ وہ پالیسی شعبوں کی فہرست میں سب سے زیادہ اہم سے سب کم اہم تک درجے کر کے سروے میں حصہ لیں۔

پارٹی ارکان آن لائن یا برانچ دفاتر کے ذریعے بھی ووٹ دے سکتے تھے۔ آخر میں 500 سے زائد پالیسی تجاویز تیار کی گئیں۔ پارٹی قائد کی سربراہی میں ایک ایڈ ہاک پلیٹ فارم کمیٹی نے پالیسیوں کو ایک مجوزہ پلیٹ فارم میں جمع کیا جو نیشنل کونسل کو جمع کرا دیا گیا۔ نیشنل کونسل نے ان تجاویز کا جائزہ لیا، ان میں ترامیم کیں اور حتمی تجاویز کی منظوری دی جس پر تمام ارکان نے پارٹی کے برانچ دفاتر میں ایک ہفتہ کے عرصہ کے دوران ووٹ دیئے۔

حتمی پالیسی پلیٹ فارم درج ذیل پانچ اصولوں پر مبنی تھا:

- کام اور لیاقت
- سلامتی اور احترام
- انصاف اور برابری
- ذاتی ذمہ داری اور احتساب
- اعتماد

یوایم پی (UMP) 2012 کے صدارتی اور مقنّنہ کے انتخابات سے قبل اسی طرح کی ایک مشق کا اہتمام کر رہی ہے جسے ''پراجیکٹ 2012'' کا نام دیا گیا ہے۔

چوتھا حصہ: پالیسی تشکیل پر سفارشات

اس رہنما کتابچہ کے لئے جن سیاسی جماعتوں کا جائزہ لیا گیا وہ وسیع تر نوعیت کے سیاسی نظریات اور پالیسی تشکیل پر مختلف سوچوں کی حامل ہیں۔ پالیسی تشکیل کسی ایک طریقہ کے تحت نہیں کی جاتی اور ہر سیاسی جماعت کو ایک ایسا ماڈل سامنے لانا چاہئے جو اس کی ضروریات اور حالات پر پورا اترتا ہو۔

تاہم یہاں جن سیاسی جماعتوں کا جائزہ لیا گیا ہے، اور اس دستاویز کے لئے جن پارٹی ماہرین کے انٹرویو کئے گئے، وہ دستور اور عمل دونوں میں پالیسی تشکیل پر بعض مشورے بھی فراہم کرتے ہیں۔

دستور میں:

1. پالیسی تشکیل کا عمل شروع کرنے سے پہلے سیاسی جماعت کو معلوم ہونا چاہئے کہ اس کی اقدار اور سیاسی سمت کیا ہیں۔ ایسی پارٹیاں جن کے پاس اس حوالے سے یقینی طور پر کچھ نہ ہو انہیں چاہئے کہ وہ پالیسی آپشنز کی تشکیل شروع کرنے سے پہلے اپنے کلیدی اصولوں، وژن، اور سیاسی عقائد پر داخلی بات چیت کا اہتمام کریں۔

2. کانفرنس میں بھیجی جانے والی پالیسی پر تحریکوں کے لئے کسی طرح کے چھانٹی کے نظام پر غور کریں تا کہ کانفرنس صرف ان پر بحث کرے جو واقعی پارٹی اور سیاسی ماحول سے متعلق ہوں اور اس لئے کہ ایک جیسے پیغامات دہرائے نہ جائیں۔

3. ایک معاون ڈھانچہ اور طریق کار فراہم کریں لیکن دستور میں بہت زیادہ تفصیلات شامل کرنے سے گریز کریں تا کہ کوئی نئے یا غیر متوقع حالات پیدا ہونے کی صورت میں پارٹی کے پاس گنجائش اور آپشن موجود رہیں۔ پالیسی تشکیل کی نوعیت کے حوالے سے پارٹی کی ضرورت اس امر کے مطابق تبدیل ہو جاتی ہے کہ آیا وہ حکومت میں ہے یا حزب اختلاف میں، سیاسی ماحول کیسا ہے وغیرہ وغیرہ اور دستور کی تفصیلات اس قدر لچکدار ہونی چاہئیں کہ کسی بھی قسم کی صورتحال پر پورا اتر سکیں۔

4. ایسے دستور جو پالیسی تشکیل میں ارکان کی شمولیت کے حق کی ضمانت دیتے ہیں، انہیں اس بارے میں خاص طور پر بتانا چاہئے کہ پالیسی تشکیل عمل کے کس مرحلے یا مراحل میں ایسا ممکن ہے۔ اس بارے میں واضح سمجھ بوجھ پارٹی ارکان کے لئے مددگار ہوتی ہے کہ وہ کب اس عمل میں شامل ہو سکتے ہیں یا انہیں ہونا چاہئے تا کہ وہ تیاری کر سکیں اور اس لئے بھی کہ وہ یہ توقع نہ رکھیں کہ وہ ایسے پالیسی فیصلوں میں مداخلت کر پائیں گے جو اگیز یکٹو سطح پر ہونا ہیں۔

5. دستور کو اس حوالے سے کافی حد تک لچکدار ہونا چاہئے کہ جغرافیائی اور حلقہ پر مبنی فرق کے پہلوؤں پر پورا اتر سکے۔ بیشتر ملکوں میں سیاسی پارٹی کے ارکان بعض شعبوں میں زیادہ مضبوط و فعال ہوں گے اور کچھ میں کم۔ پالیسی ڈھانچے اس قابل ہونے چاہئیں کہ وہ ایک طرف مضبوط تر شعبوں میں تعلق کی سطح اور تقاضوں کے مطابق ڈھل سکیں اور دوسری جانب کمزور شعبوں پر زیادہ بوجھ نہ پڑے جو شاید اتنی استعداد نہ رکھتے ہوں۔

6. اس امر کو یقینی بنایا جائے کہ پارٹی کے اندر مشاورتی مشقوں پر مل جل کر کام کرنے کے لئے تحقیق اور تعلق (یعنی رکنیت اور بھرتی) کی تنظیموں کے لئے ڈھانچہ جاتی معاونت موجود ہو۔

عملی طور پر:

7. ان دو باتوں کے درمیان تقریباً ہمیشہ ایک حد تک کشیدگی کی سی کیفیت رہے گی کہ پارٹی ارکان کیا چاہتے ہیں اور پارٹی قیادت کیا فیصلہ کرتی ہے یا اسے کیا کرنا چاہئے بالخصوص اس وقت جب پارٹی حکومت میں ہو۔ اس کشیدگی پر تعمیری انداز میں کام کرنے کے لئے تیار رہیں جس کے لئے ابلاغ کے راستے کھلے رکھیں اور یہ بات واضح کر دیں کہ فیصلہ سازی میں مشاورت کب ممکن ہے اور کب نہیں۔

8. پالیسی پر فیصلہ سازی کی رفتار تیز ہوتی جا رہی ہے کیونکہ یہ رجحان دن بہ دن بڑھتا جا رہا ہے کہ روزمرہ سیاسی ایجنڈا میڈیا طے کرتا ہے۔ اس ماحول میں یہ امر ناگزیر ہے کہ فیصلہ سازی کے واضح طریقوں کے علاوہ پالیسی کی کلیدی اقدار پر مستحکم دستاویز موجود ہوں جنہیں نئے اور فوری امور سامنے آنے پر تمام فیصلہ ساز سمت کی فراہمی کے لئے استعمال کر سکیں۔

9. واضح طور پر طے کریں کہ پارٹی کا کون سا حصہ پالیسی انجن کا کام دے گا اور اس امر کو یقینی بنائیں کہ اس کے پاس عمدہ وسائل موجود ہوں اور اس کا ایک باقاعدہ ڈھانچہ ہوتا کہ سامنے آنے والے امور فی الفور کچھ کیا جا سکے۔

10. وقت کے ساتھ ساتھ پالیسی تشکیل کے لئے نظام وضع کرنا قابل قبول اور بعض صورتوں میں قابل ترجیح ہے۔ سیاسی پارٹی جس ڈھانچے کے ساتھ شروعات کرتی ہے ضروری نہیں کہ اسے مستقل طور پر اپنالے بالخصوص اس صورت میں جب یہ صحیح طریقے سے کام نہ کر رہا ہو۔ اس طریق کار میں اس وقت تک کسی خوف کے بغیر ترمیم یا نظر ثانی کریں جب تک کہ کوئی ایسا طریق کار تشکیل نہ دے دیا جائے جو پارٹی کی ضروریات اور اقدار پر پورا اترتا ہو۔ دستور اور قوانین کو کافی حد تک وسیع رکھیں تاکہ بعد میں ضرورت پڑنے پر انہیں تبدیل کیا جا سکے۔

11. اس امر کو یقینی بنائیں کہ پالیسی کمیشن یا پالیسی ساز ادارے کے ارکان کو موزوں تربیت دی جائے اور ان کے پاس اپنی ذمہ داریاں بطریق احسن پوری کرنے کے لئے وسائل موجود ہوں۔

12. پارٹی سے باہر مشاورت اور عوام الناس کو شامل کرنے سے خوفزدہ نہ ہوں لیکن ایسے مشاورتی طریقوں کے معاملے میں احتیاط سے کام لیں جو ویسے تو خاصے وسیع ہوں لیکن ان سے کوئی قابل قدر چیز سامنے نہ آتی ہو (یعنی اگر کوئی عمل ضرورت سے زیادہ وسیع ہوگا تو ہوسکتا ہے کہ اچھے خیالات درمیان میں ہی کہیں ادھر ادھر ہو جائیں)۔

13. جوابی آراء اور پیروی عمدہ پالیسی مشاورت میں کلیدی حیثیت رکھتے ہیں۔ اگر کوئی فرد یا ادارہ کوئی ایسا پالیسی خیال تجویز کرتا ہے جسے پارٹی اپنا لیتی ہے تو اس امر کو یقینی بنائیں کہ اس فرد یا تنظیم کو اس کی اطلاع دی جائے۔

14. ہر طرح کے طبقات کی نمائندگی عمدہ پالیسی میں اپنا کردار ادا کر سکتی ہے۔ پالیسی تشکیل میں موضوعاتی ماہرین کو شامل کرنے کے علاوہ صنفی، اقلیتی اور علاقائی توازن بھی اصل میں پیش کی جانے والی تجویز کی قدر و قیمت میں تبدیلی لا سکتے ہیں۔

15. یہ بات بھی کہ مشاورت کے سوالات میں الفاظ کا انتخاب کس طرح کیا جاتا ہے، ان پر موصول ہونے والے جوابات کے معیار اور واضح سوچ پر اثر انداز ہوسکتی ہے۔ تحقیق یا سروے ماہرین سے اس بارے میں مشورہ حاصل کرنا مفید ہوسکتا ہے کہ اچھے اور کھلے سوالات کس طرح پوچھے جائیں۔

16. عملی ماہرین کو یہ مشورہ بھی دیا جاتا ہے کہ مشاورت کا اہتمام کرتے وقت پارٹی کو ایسے سوالات نہیں پوچھنے چاہئیں جن کے جوابات وہ نہ جاننا چاہتی ہو۔ اگر کوئی معاملہ انتہائی حساس یا متنازعہ ہو تو اس بات پر غور کریں کہ آیا پارٹی کے اندر بات چیت کے لئے کوئی دوسرا پلیٹ فارم موجود ہے جو مشاورت سے زیادہ موزوں ہو۔ اسی طرح مشاورت کوئی بے معنی مشق نہیں ہوسکتی۔ اگر کوئی پارٹی مشاورت کرنے لگی ہے تو اسے پورے خلوص کے ساتھ اس عمل سے گزرنے کے لئے اور نتائج کچھ بھی ہوں، ان کے مطابق عمل کرنے کے لئے تیار رہنا چاہئے۔

پانچواں حصہ: ذرائع کی فہرست

لیبر پارٹی، برطانیہ

Partnership into Power, Annual Conference 2010: Review of Labour Party policy making,
https://www.gmb.org.uk/pdf/2010%20NPF%20Review%20Document.pdf

Labour Party Rule Book (2010),
http://www.leftfutures.org/wp-content/uploads/2011/02/Labour-Party-Rule-Book-2010.pdf

پالیسی مشاورت پر لیبر پارٹی کی ویب سائٹ

http://www.labour.org.uk/havingyoursayinshapingpolicy

کنزرویٹو پارٹی، برطانیہ

کنزرویٹو پالیسی فورم ویب سائٹ: http://www.conservativepolicyforum.com/

کنزرویٹو پالیسی فورم پر کنزرویٹو پارٹی بلاگ (بشمول معیشت پر مشاورتی دستاویز کا لنک)

http://conservativehome.blogs.com/thinktankcentral/2011/04/the-conservativepolicy-forum-wants-to-know-your-views-on-what-will-be-the-uks-main-industries-and-e.html

کنزرویٹو پارٹی کا آئین بذریعہ این ڈی آئی (NDI)

سوشل ڈیموکریٹک پارٹی، سویڈن

Discussion Paper, "A Sweden for Tomorrow," to Review and Update the Party Program and Party Structure (2011), http://www.socialdemokraterna.se/upload/Internationellt/Other%20Languages/2011/A%20Sweden%20for%20tomorrow.pdf

Swedish Social Democratic Party Constitution (English),
http://www.socialdemokraterna.se/upload/Internationellt/Other%20Languages/SAPconstitution_eng.pdf

پیپلز پارٹی فار فریڈم اینڈ ڈیموکریسی، ہالینڈ

VVD Regulations and Liberal Manifesto, http://www.vvd.nl/over-de-vvd/detail/19/partijreglementen

لہ اونیوں پوغ اں مومنت پاپولیغ، فرانس

UMP Statutes and Rules of Procedure, http://www.u-m-p.org/notre-parti/organisation
Project 2012 Website, http://www.projet-ump.fr/

فینا گائل، آئرلینڈ

Fine Gael Party Values, http://www.finegael.ie/your-fine-gael/values/

اضافی مواد :

مشاورت پر یورپی معیارات، http://ec.europa.eu/civil_society/consultation_standards/index_en.htm

پالیسی سازی میں مشاورت پر، تنظیم برائے معاشی تعاون وترقی (OECD) کا رہنما کتابچہ

http://www.oecd.org/dataoecd/24/34/2384040.pdf

UK Liberal Democrats Policy Consultation Website, http://consult.libdems.org.uk/

455 ماساچوسٹس ایونیو، این ڈبلیو، آٹھویں منزل، واشنگٹن، ڈی سی، 20001-2621
فون 202.728.5500، فیکس 888.875.2887
www.ndi.org
www.twitter.com/ndi
www.facebook.com/national/democratic.institute

NDI
نیشنل
ڈیموکریٹک
انسٹیٹیوٹ
برائے بین الاقوامی امور